ایضاً

آفت آئی جو غضب آیا تبا آنا دل کا
گم ہوا اب کہ پہ مال نہ جانا دل کا

سخت دشوار نشان اب تو ہے پانا دل کا
ہنس ہنس کے کہو تو نہ تھا نا دل کا

درد کچھ تو ہی بتا آج لگانا دل کا

سخت مشکل ہے یہ تدبیر تو پانا دل کا
کہ یہ روٹھے تو بڑے اونکو منانا دل کا

اب جو وقت رہے اونکے ترانا دل کا
کیوں خدا ایسا ہی آئیگا زمانا دل کا

یہ سمجھے اور وہ حسین واسطے منانا دل کا

نہ کیا ہے کہ کہیں یوں تو جئیں خواہ مریں
کہ تو مجھ سے وہ افسانہ الفت نہ سنیں

ہاں یہ ہے لطف جب ہوا لم ہم اظہار کریں
یوں سنا کیجیے مزہ ہے کہ لپٹ کر وہ کہیں

اوسناؤ تو ذرا آج فسانا دل کا

منع وانا وہ کے ہر وقت اونہاں سے ہوئے
رہے بیتاب نہ آرام سے دم بھر بیٹھے

نہ ملیں مجھ سے بھی کبھی اللہ رے
اور تو کیا کہوں آرام آیا جب جیسے

آکے آنے ترا ... تھاما دل کا

تم کو ہے نہ مٹے کا نہ الفت کا خیال
نہ کیا اور نہ جا دل ملے سے ملال

جان جاتی ہی رہی ... یہ ہوا ہے کمال
تیری فرقت نے کیا ... ہے حال

اور ستم یہ ہے کہ لے چھپانا دل کا

وہ کہے دیا ہے جب آ کے ... دل میرا
مجھ سے کہتا ہے بناوٹ سے کہ یہ حال ہے کیا

ہنسنا اور نہ دیکھا کوئی عیار ایسا
ہے تری دست حنائی میں جو یہ رونا دھنا

خوب اوس چور کو آتا ہے چھپانا دل کا

[illegible] میں جاؤ

مجھ سے نہ چھپی [illegible] ہے کیا ہو

نغمہ ہائے [illegible] بلبل ہو یہ نوا گو

[illegible] کھا کے [illegible]

[illegible] چاہنے والا ہے جو ہمارا [illegible] آنچل [illegible]

نہ چھپا میں خواب میں [illegible] کیا [illegible]

[illegible] رقیب [illegible] میں [illegible] نگہبان

[illegible] دل [illegible] میں [illegible] جاؤ [illegible]

[illegible] ہے [illegible] ارمان

[illegible] پیار [illegible] آنچل [illegible]

[illegible] ہے [illegible]

[illegible] ہم [illegible]

[illegible] ہے [illegible] جو اپنی حالت [illegible]

[illegible] ہے [illegible] دیکھتے ہیں **محزون**

[illegible] چہرہ [illegible] آنچل

[illegible]

[illegible] کیا ہو [illegible]

[illegible] بلبل ہوئی [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] فولاد [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] محزوں

[illegible]

[illegible]

[illegible] حیرت ہے [illegible] پڑ رہیں سب کی جھولی میں ترے بندۂ پاک ۱۲ (مخمس)
[illegible] بہیرت ہے بندۂ پاک — تو تو جس بندہ کو چاہے وہ بنے بندۂ پاک
میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

[illegible] قیامت نہ ہے خوف خطرناک — تیری رحمت پہ جو تقا ہے گلاب سو پاک
[illegible] وہی دانا ہے وہی چالاک — تو تو جس قطرہ کو چاہے وہ بنے بندۂ پاک
میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

[illegible] کہاں اور کہاں ذرۂ خاک — سچ یہ ہے خاک کو نسبت نہیں با عالم پاک
[illegible] کس قدر ہے دریہ لی بزیر افلاک — تو تو جس قطرہ کو چاہے وہ بنے بندۂ پاک
میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

تیرے بندے ہیں تو خواہ کرے مجھکو ہلاک — دے ذلت مجھے یا عزت و جاہ و املاک
سب کا ہے تجھے پادشاہ زمین و افلاک — تو تو جس قطرہ کو چاہے وہ بنے بندۂ پاک
میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

بانٹیں کو وحش تک اور عرش سے آئیں تا خاک — پائیں کب شان تری وہم و گمان و ادراک
[illegible] ہیں بکمر خوف نہ باک — تو تو جس قطرہ کو چاہے وہ بنے بندۂ پاک
میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

بیٹھا ہیم [illegible] دل [illegible] — دیکھ کر اپنے عمل آنکھ سراسر نمناک

[illegible]

[illegible] ۱۲ [illegible]

[illegible] تو تو جس قطرہ کو چاہے وہی بندہ پاک

میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

[illegible] قیامت [illegible] خفا پاک تیری رحمت پہ جو چھایا ہے [illegible]

[illegible] دانا ہے جو بجائے چالاک تو تو جس قطرہ کو چاہے وہی بندہ پاک

میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

[illegible] کہاں اور کہاں ذرۂ خاک سچ یہ ہے خاک کو نسبت نہیں با عالم پاک

[illegible] ہے [illegible] تو تو جس قطرہ کو چاہے وہ بنے بندہ پاک

میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

[illegible] تو خواہ کرے [illegible] دے خدا مجھے یا فرصت و ماہ و افلاک

[illegible] یا شاہ زمین و افلاک تو تو جس قطرہ کو چاہے وہ بنے بندہ پاک

میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

[illegible] اور [illegible] پائیں کب شان تیری وہم و گمان اور ادراک

[illegible] خوف نہ باک تو تو [illegible]

میں خدا اسکو بناؤں جو خفا تو ہو جائے

[illegible]

دیگر

جب کہا میں نے کہ گلیاں چھین لیں کیا دل میرا   سخت گھبرا ہوں مضطر ہوں پریشان ہوں میں
ہنس کے فرمانے لگے واہ یہ خوش کیا کہنا   آپکے دلکا محافظ ہوں نگہبان ہوں میں

دیگر

حالت نزع میں جب میں نے کہا رو رو کے   تم فراموش نہ کرنا کسی دیوانے کو
ہنس کے یہ کہنے لگے کیا غم نہیں ہو لینے تجھے   بارہا آئینگے تربت تری ٹھکرانے کو

دیگر

میں نے کہا یہ اوس سے کہ تجھسا میں نہیں   آتا نہیں کوئی لیے سیم و زر مجھے
ہنسنے لگا بگڑ کے یہ تیرے اس غضب کے   پہر تمکو کیا لگاتے ہو تم کیوں نظر مجھے

دیگر

تم جو زلف کالی لئے لا پہر گئیاں دلمیں   وہی پہر دل کی خواہش ہے اوسیکی پہر دہن ہے ۱۹
وہی پہر رنگ ہوا آجکل دیوانہ پن اپنا   وہی پہر ہمکو سودا ہے وہی پہر ہمکو وحشت ہے

دیگر

ہنگام نزع میں نے جو اوس شوخ سے کہا   آنا سر مزار مری جان کبھی کبھی
سنکر یہ سب بگڑ کے کہا تو چپک رہیں   آئینگے تیری قبر پہ ہاں ہاں کبھی کبھی

تیرا سا کوئی نہیں پایا ہوگا — تو تو جس قطرہ کو چاہو دریا بنا دو

میں خاک کو بنا دوں خدا تو ہو جائے

وہ چاند سے تیرا چہرہ ہے رخ پہ جمال — ہر لمحہ رحمت میں سنبھالے بلائیں

لب پہ چمکے ہے شوکت سحر تاب کا — تو تو جس قطرہ کو چاہو دریا بنا دو

میں خاک کو بنا دوں خدا تو ہو جائے

(سیم)

قطعات

تیری تلوار سے گر میرا گلا کٹ جاتا — کونسا حرج ترا کونسا نقصان ہوتا

اور ادھر آخری تیری تیغ کے ہو کے چلتے — اور ادھر سے مجھے منت کا احسان ہوتا

دیکھیے

ہنس دو نہیں یہ نہ اٹھ سکا جو وہ — پہلے خود ہوئے نزاکت پہ

پھر کیا مجھے جا معاف کیا — رحم آتا ہے تیری حالت پہ

دیکھیے

رقیب اور تجھے محبت کریں — غضب ہو مگر غضب ہے ستم غلط

یہ سب افترا ہے بناوٹ تمام — خدا کی قسم ہے سراسر غلط

قطعه تاریخ [illegible] محمد [illegible]

[illegible]

[illegible] یافت

[illegible] یافت

[illegible]

[illegible] ضیا

[illegible] قرقا

قطعه تاریخ [illegible]

۱ [illegible] جاودان

۲ [illegible] اصلان

۹۰ [illegible] روشن

۱ [illegible] جهان

۱ [illegible] جهان

۱۰ [illegible] نهان

[illegible]

[illegible]

قطعہ تاریخ تولد فرزند ارجمند [illegible] مرادآباد

[illegible] [illegible]

[illegible] ۱۲۹۴

قطعہ تاریخ غسل صحت جناب قاضی محمد تجمل حسین خاں صاحب رئیس مرادآباد

بشیر شادمانی منادی زند کہ ترا صحت بعد بہجت مبارک
بجشن ملاقات ازدیب خاطر مبارکبادی خلقت مبارک
بہ ساعت بہر لحظہ بہر دم توان و قوت و طاقت مبارک
زجلداری احباب و اصحاب سرور و شادی و عشرت مبارک

بگفتم سال غسل صحت تو
صلوائے بہجت صحت [illegible]
[illegible]

قطعہ تاریخ انتقال پر ملال منشی خیرات حسن صاحب متخلص وحشت

مرے مشفق اور مرے مہرباں مرے پیارے وحشت کہوا
وہ ترا شباب کہ مر گیا وہ جو تیری شکل تھی کیا ہوئی
یہ کہا تعقد [illegible] خستہ جاں [illegible] سال قضا بتا
وہیں رو کے ہاتف غیب نے کہا [illegible] ہائے ہوئی

[illegible]

رئیس کہر تبپور ضلع بجنور

چو مفتی محمد توسل حسین ز فضل خداوند دنیا فت

الہی مہر تاریخ شوکت نگہت سہیل ابن تاریخ کہر تحفہ یافت

۱۸ ۶ ۸۷ ۱

النقا

فرزند خورشید سیر چو توسل حسین یافت با صد ہوا ز ظلمت صد طلوع ضیا

تصنیف سال آن کہ نزار فر شناس کرد گفتہ زمین بکس قمرش — اختر لقا

۱۳۰۳ ھ

قطعہ تاریخ تولد فرزند ارجمند جناب مفتی محمد اسمعیل حسین صاحب

رئیس کہر تبپور ضلع بجنور

یافت چون از فضل حق فرزند نیک لخت دل نور نظر جان پدر

مفتی والا حشم عالی ہمم صاحب جود و سخاوت خوش سیر

داد تا تنا این ندا شوکت بمن سال مولودش تو ہی خواہی اگر

زے سر و پا کردہ اعدا را بگو

نیر برج شرف ور الا گہر

۱۳ ھ ۰ ۶

قطعہ تاریخ انتقال پر ملال برادرم مفتی محمد اسحاق احمد صاحب

تضمین توشیح

[illegible]

[illegible]

[illegible] برل عالم [illegible] — [illegible] وقت [illegible]

[illegible] — [illegible] گلشن جہان

[illegible] — تا [illegible] بزبان

[illegible] — وا [illegible] تا برابر [illegible]

شوکت چرا اقبال [illegible]

تاریخ رحلت از سر مصرع [illegible] جہان

۱۳۰۶

قطعہ تاریخ تولد فرزند ارجمند جناب مفتی محمد ابراہیم حسین صاحب

رئیس کرتپور ضلع بجنور ۔

شکر ہے ماہ سپہر برتری — مہر چرخ رفعت دو ، علا

پانچوں میں از [illegible] ۔ کرم — یا خلیل [illegible]

جب رجب کی تیرہویں کو وقت شب — اونکے گھر لخت جگر پیدا ہوا

سنکے یہ عیش و مسرت کی خبر — دل نے ڈھونڈا مادہ تاریخ کا

ہوکے خوش ہاتف نے شوکت یہ

نور چشم و راحت جانم کہا

۱۳۰۸

قطعہ تاریخ انتقال شیخ الٰہی بخش صاحب مرحوم

شیخ الٰہی بخش چون رفت از جہان — شد بلند از درم دنیا شور وائے

گفت شوکت [illegible] دلم — کوشش کرده [illegible]

[illegible]

قطعہ تاریخ شادی کتخدائی جناب محمد ضیاء اللہ خان صاحب رئیس رامپور

چمن میں دھوم ہے جشن بیاہ کی — خوشی سے ہر شجر پھولا ہوا ہے
پہن کر گل لباس ارغوانی — عروس ناز کو شرما رہا ہے
اگر ہے سرو کو ناز اپنے قد پر — گل اپنے حسن پر پھولا ہوا ہے
ادھر قمری ہے گلشن میں قمری — اودھر بلبل کا طوطی بولتا ہے
یہ سامان انکھا چشم بد دور — ضیاء اللہ خان نوشہ بنا ہے
سماں یہ دیکھ کر شوکت نے لکھے — کہا اس جشن کی تاریخ کیا ہے

پکارا سعد ہاتف نے تعلی
مبارک کتخدائی سے ہوا ہے
۱۳ ۹ ۰ ۸

قطعہ تاریخ طبع دیوان جناب مرزا محمد علی رضا صاحب قرون رئیس مراد آباد

مرزا علی رضا قرون — خوش بیانی کو جنپہ ہیں نشہ ناز
اونکا دیوان با مذاق چھپا — مصدر سحر و مظہر اعجاز
اوسکا جو لفظ ہے نرالا ہے — ہے نرالا شعر کا نیا انداز
لوٹ ہیں شوخی مضامین پر — بانکپن سے ادا کرشمہ ناز
قالب رخسار یار ہو نقطہ — ہیئت ہو کیف رنگ دلبر دراز
خاطرہ جبین چار کا حسین — اسمیں پیدا ہے لطف راز و نیاز
دل سے کہتا ہے جب لکھا شوکت

رئیس سنبھل ضلع مرادآباد

گھر ان کے پیدا ہوئے شوکت علی بیگ — عالم میں گھر ہوا ہے خوشی کی نمود ہے

جشن ہے شادی کے ہیں آج خوش ہیں — خوش ہیں کیوں سرور اہل باب رود ہے

ہے سرخرو جہاں میں مرغ خیال بازو ہر — کس شکر میں ہے مرغ تر کوع و سجود ہے

ہونے کے ظہور میں مسرت ہے مہمان — اور منزبات رنج کی جان ہمو ہے

عاشق حسین ان کو عنایت کیا پسر — کیا لطف حق ہے رحمت رب ودود ہے

تاریخ کا یہ سنکے مجھے بھی ہوا خیال — سوچا مگر نہ پیدا ہیں ہوا کیا وجود ہے

آمد آما سر ہوا کے لعبد شوق تا کہ بلند

ہاتف پکارا دیکھ چراغ سنود ہے

۱۳ ھ ۱۸

قطعۂ تاریخ تولد محمد حشمت حسین — نتیجہ مصنف

چو فرزندم شدہ شوکت تولد — زباد خورشش امید سیال تمام

سن مولود او با تقدیم حسین گفت — بلند حشمت بہ شوکت باد ایم

۱۳ ھ ۲۱

قطعۂ تاریخ طبع دیوان جناب مولوی فرید احمد صاحب وفا

منبع الطاف و اخلاق کریم — یعنی مولوی فرید احمد وفا

ان کا دیوان چھپ رہا ہے آجکل — سنا مرا کے شوق جا دو بھرا

دلنشیں سا ہے ہر اک نکتہ بلند — ہر سخن پر کہہ اٹھیگا مرحبا

کہدو سال طبع کا آیا خیال — تیار ہی تشویش میں چھپا ہوا

ہاتف نے شوکت کہہ دیا ہے

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] یا رب
[illegible] شبنم

[illegible] داغ جگر [illegible]
[illegible]

سراپا الم ہے جب دیکھتا ہوں
مجسم [illegible] شکل ماتم

[illegible] ہوا ہے
[illegible] عالم

ہے آ [illegible] دنیا سے داغ سکوت
[illegible] ماتم

[illegible]
[illegible]

دل و جان پہ [illegible] ہوا ہے
[illegible]

[illegible]
[illegible]

[illegible] نظم اردو
[illegible] عالم

[illegible] شوکت

[illegible] — داغ [illegible] مرحوم

[illegible]

[illegible]

بے سوف [illegible]

کیا تو نے — اوستاد بلاغت

۱۹ ء ۰ ۵

رباعیات

رحمت کی نظر تری اگر ہو جائے — دم بھر میں الٰہی یہ اثر ہو جائے
آ جائے گل مراد شادابی پر — نخل امید پر ثمر ہو جائے

دیگر

دربار میں بھی تمہارے ہم تھے مختار — خلوت میں بھی ہوتی تھی سو سو بار
فقرہ کوئی چل گیا عدو کا بے شک — کیوں تم ہوتے وگرنہ ہم سے بیزار

دیگر

نقد غم و رنج کا ہے دل گنجینا — داغوں سے بھرا ہوا ہے میرا سینا
تم جب سے چھٹے ہو کیا کہوں آہ متین — جینا ہے مرا مرنے سے بدتر جینا

دیگر

مایوس ہمیں نہ یوں بنا کر جاتے — دل کی سب حسرتیں مٹا کر جاتے
جانا ہے جہاں ہو آپ کو جانے متین — تیں ہمیں قبر میں سلا کر جاتے

دیگر

محروم جو تمہیں نظر سے آگے پاتے — جتنے ارمان تھے وہ سب بر آتے
مرنے سے ہو نہ تباہ کر آ متین — جینے کی ہمیں راہ بتا کر جاتے

دیگر

دل ہی نہ رہا دل کی مسرت کیسی — آنکھیں ہی گئیں ہائے بصارت کیسی
ہے عیش و طرب ساتھ گئے متین کے — مشغولت اب زندگی میں راحت کیسی

[illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] ذرا

گھنن میں [illegible] تیرا [illegible]

[illegible] کلی [illegible]

[illegible]

ملار

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

ہولی

کیسے کاہنا سے کھیلوں میں ہوری — چھین جھپٹ موری بہیاں مروری

کیسے کاہنا سے کھیلوں میں ہوری

۹/۲ بالم [illegible] کو — بھاری رے [illegible] توری

لاج کی ماری سب سکھین میں ہو گئی میں تہوری

کیسے کاہنا سے کھیلوں میں ہوری

چیر گلال موپے پھارو — ایسی کرت جورا جوری

لپٹ جھپٹ موری چنر [illegible] گئی — [illegible] میں [illegible]

کیسے کاہنا سے کھیلوں میں ہوری

[illegible] لاج [illegible] کیسی کرت [illegible]

[illegible]

دیوانہ ہوا مستانہ ہوا

حیرت گزری زمانہ ہوا

دل کیا نالم روانہ ہوا

کیا تسکین مطلب

یارانہ ہوا

[illegible]

[illegible] گلستاں کو

[illegible] پریشاں کو

[illegible] سخنداں کو

[illegible]

[illegible] ویراں کو

[illegible] تاریخ [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] سے [illegible] [illegible] آئی زبان [illegible] —

[illegible] نام کی بشارت ہے — ساقی نام [illegible] بشارت ہے —

[illegible] ابنام میں — شاعر آزردگی معتبر شعرا — [illegible]

[illegible] کی زندگی کی تصویر — [illegible] شاعری کا [illegible] — [illegible]

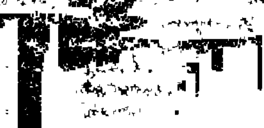
[illegible] لیکن [illegible] تو [illegible] — حال [illegible] دل آزار [illegible] ہے —

[illegible] ہے — [illegible] شاعری [illegible] —

[illegible] کلام ہے — [illegible] نام ہے —

[illegible]





[illegible] کا مردِ کارست

[illegible] کہ عمل یاد رست ۱

[illegible]

کرت نکہت بسال [illegible]

علامہ اوج حسن یادرست

۱۳ ۴ ۳۳

[illegible] آگیا

[illegible] شوکت [illegible] مشکیں کہ لفظ اب اختیار میں ہیں زبان پہ جو تمہارا نام

[illegible] شام عالم سے صدا آگئی کہ [illegible]

کہا وہ نکہت نے سال و کشش [illegible]

[illegible] نمکین و باتی شیریں یہ معجزہ ہے وہ عین جادو

۱۳ ۴ ۳۳

آگیا

[illegible] آج [illegible] شوکت [illegible]

[illegible]

[illegible] [illegible]

سمجھے نہ بزم ادب کا نقشہ کبھی بیان دل کا مزہ تھا [illegible] — سمجھے سرور دیرینہ کا شکوہ اشعار [illegible]

[illegible] — کبھی [illegible] کا شکوہ [illegible]

[illegible] — تھا [illegible] کی کل مضامین کی [illegible]

[illegible] — [illegible] مضامین غضب کا [illegible] دلربا ہے

[illegible] مضمون — [illegible]

تو قطعۂ تاریخ [illegible] زبانِ حکمت سے وہ [illegible]

[illegible]

۱۳۴۱

۳۳ ھ

قطعۂ تاریخ نتیجۂ فکر جانشین میر و غالب جناب مولانا ثاقب صاحب قزلباش لکھنوی

چھپ گیا مجموعۂ شعر و سخن — باکمالِ خوبی و حسن اہتمام

حضرتِ شوکت کا یہ دیوان ہے — کیوں نہ ہو مطبوعِ طبعِ خاص و عام

جانتے ہیں آپ کو ارباب فن — ذی کمال و ذی شرف ذی احترام

حسنِ معنی ہے ادائے دلبری — شوخیاں ان میں [illegible] جزو تمام

موجزن ہے اس طرح طبعِ رواں — مست و بیخود ہے حسینِ خوش خرام

[illegible] شوکت کا حسن رنگین جو ہوا — دیدنی ہے [illegible] کا نظام

لکھئے کیا تاریخ ثاقب کیا کہوں

دلربا ہے نشتر ہے یہ کلام

رنگین ہے لطیف ہے کلام شوکت — روح سخن ہے اور حکمت روا ہے

کہئے تاریخ طبع دیوان ثاقب — گلدستہ ہے پاک و [illegible] گلزار دکھا ہے

۱۳۳۳ھ

قطعۂ تاریخ نتیجۂ طبع موزون و کلام فصاحت مشحون جناب مرزا علی رضا صاحب مخزون

وہ جناب ثاقب شوکت حسین خان — عالی نسب بلند حسب ذی شکوہ و شان

جود و سخا و بذل و عطا کے ہیں آفتاب — اقبال و جاہ و شوکت و رفعت کے آسمان

[illegible] میں خدا کی قسم بے نظیر ہیں — خوش خلق و با اخلاق [illegible]

استاد ہیں [illegible] داغ فصیح البیان [illegible] — مالی ہوئی ہے [illegible] جناب [illegible] زبان

دیوان آپ کا چھپا شوکت سخن — ہے جس سے شوکت معنی [illegible] عیاں

[illegible] — [illegible] مضامین کی شوخیاں

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] خیال نے — [illegible]

[illegible] شوکت [illegible] — [illegible] ۲۶/

مخزون [illegible] تاریخ کا مجھے

[illegible] — خیابان [illegible]

۱۳۳۳

قطعۂ تاریخ نتیجۂ طبع دوست انجمن کلیم جناب مولوی سید محمد عبد الحکیم صاحب حکیم نتوی تمام کمبوئی

چو باصد زیب و زینت طبع گردید — کلام ثاقبؔ ذیشان و شوکت
حکیم از بہر سال طبع او گفت — بیا آورد دل دیوان شوکت

۱۳۰۳ ھ

ایضا

شد طبع چون بخط خوش باوج دلفریب — دیوان شاعر بیان حسن و سخن
ہر شعر او نباتست معنی شیرین — ہر بیت او گلست بگلزار بیش ازین
تاریخ بہر مصرع کلام فصیح او — میجست چون حکیم سخن اختر زمن
ناگہ سروش گفت چرا تشویش میکنی — پیداست سال طبع ز دیوان شوکت سخن

از نتیجہ زود ۱۷ [illegible]
تاریخ طبع باز بہ شوکت سخن

۱۳۰۳ ھ

ایضا

چھپا خوب دیوان شوکت حسین — با افضال خلاق جن و بشر
یہ ہے شاعر بے نوا مستور جلباب ناز — [illegible] مشتاق دیدار سے صاحب نظر
ہوا رونق افزائے عالم وہ شوخ — [illegible] پیشوائی کو اہل ہنر
عجب ہے کلام فصاحت نژاد — عجب ہے بیان بلاغت اثر
تغزل میں ہے رنگ سب داغؔ کا — تامل ہے استاد سے استوار
سلاست میں شوخی کا انداز ہے — نزاکت میں ہے خوب سے خوب تر

یہ تاریخ ہے طبع کی آ حکیم
ہے دیوان ثاقب حالی گہر

قطعہ تاریخ نتیجہ فکر رسا و ذہن آسمان پیما عندلیب چمن سخندانی جناب مولوی سید لطیف احمد صاحب اعجاز

سہسوانی

شوکت کا ہے یہ دیوان واقع میں کیسا اچھا — ہر شعر منتخب ہے ہر مصرعہ ترا اچھا

تاریخ اسکی اعجاز مضمون ہے حسب حال موزون — دیوان نئے بنا ہے نے فضل بہتر اچھا

۱۳ ھ ۳۳

قطعہ تاریخ از نتائج افکار بلند و دل افزا شفق خوش بیانی حافظ سید وکیل احمد صاحب وکیل

سہسوانی

دیوان مطبوع عالم ہو کلام حضرت شوکت — ہوا ہر شعر اسکا اچھا غزل ہر ایک بہتر ہے

مصرع تاریخ اے وکیل [illegible] — [illegible] دیوان [illegible]

۱۳ ھ ۳۳

قطعہ تاریخ از معدن [illegible] سید اقتدار احمد صاحب ساحر سہسوانی

دیوان جناب شوکت [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible] دیوان [illegible]

[illegible] — [illegible]

ساحر [illegible] مصرع تاریخ [illegible]

[illegible]

۱۹۱۵ ء

ایضاً

مبارک ہے شوکت آپ کے دیوان کو [illegible]

تدوین کا کہی سال ہے ساحرؔ کا رمز ۔ چنچل عجب کلام مضامین ہیں چلبلے ۔

۱۳ ھ ۳۳

قطعۂ تاریخ زینت دہ گلشن الفاظ و معانی جناب سید ابو احمد صاحب جادوؔ بھسوانی

چھپا لیا خوب یہ دیوان شوکتؔ ۔ بڑی جس سے کتب خانوں کی تزئین

سنائی دیتی ہے چاروں طرف سے ۔ صدائے آفرین آواز تحسین

اگر مطلوب ہے تاریخ تدوین ۔

کہ جادوؔ کلام شوخ و رنگین

۱۳ ۴ ۳۳

ایضاً

وہ بے مثل دیوان شوکتؔ چھپا ۔ زمانہ میں جو خود ہے اپنا نظیر

یہ موقع ہے اگر ہوں احسنت خواں ۔ وزیر و اسیر و فقیر و امیر

کہے تاریخ جادوؔ پھبتی ہوئی

۵۹ ـــ یہ دیوان شوکتؔ ہے بے نظیر

۱۳ ۴ ۳۳

قطعۂ تاریخ از طبع فصاحت منبع جامع نامور دینی و دنیوی جناب منشی محمد ظہور الدین صاحب

لکھنوی

چھپ گیا دیوان جناب شوکتؔ زیبا ۔ آج ہے ہر لب پہ تحسین ہر زبان پر واہ وا

یوں ظہورؔ انشا کر تاریخ ختم انطباع ۔ بیٹھا بادل ہے لشوکت دیوان پہ نگاہ

۱۳ ۵ ۳۳

قطعہ تاریخ من نتائج فکر جناب ...

چھپ گیا دیوان شوکت با بیان دلنشیں — جس نے پائی ہے فصاحت کی جلا طبع رسا

واہ کیا دیوان ہے جس کے ہیں اعلیٰ کمال — آفریں صد آفریں ہے مرحبا صد مرحبا

ہے مزہ غزل و نظم کے سلسلے ... — خوب بیان اشعار میں ... ادا

شوخی ... مضامین بندش الفاظ چست — ... خوب ... ملا

سن طباعت ... سال ... مشتاق سے

... اشعار ... نظم ... الف

دیگر

... دل ... دیوان شوکت کا — ... دیوان شوکت کا

... دیوان شوکت کا — ... دیوان شوکت کا

... — ... دیوان شوکت کا

جو سال طبع پوچھے تو مشتاق ...

... دیوان شوکت کا

قطعہ تاریخ بلاغت نظامی جناب منشی ... صاحب پرور ... جناب ... مرادآبادی یادگار حضرت تسلیم سہسوانی

شوکت

بستانِ دلربا یہ دیوان شوکت — ہے آمد چون زمطلع خورشید ظاہر

ہو جو شبیہ نو عروس ان — کامل صورت ماہ تمام ہے

ادا نہ ہوئی افتاده بہ ادائیش — ہے تک میکشی نوشیده جام ہے

جب قدرت ... وسعت نسبت — فصاحت یار ہے نبشش غلام ہے

ہیں مضامین بلند ... — باوجود ... ہیں اول معنی ہے

... الفاظ شیخ ... — ... [illegible] ... ہے

... مطلع ... مطلع — مثال ... باکمال باہے

معانی ... — [illegible] ... ہے

سال تاریخ جوہر کہا ...

کلام شاہ و شیرین کلام ہے

...

ہے عالی یہ کلام نفیس — حسن بیان لائق تحسین ہے

قدر ہے قابل ... شعر — ... بیان ... ہے

ہے ... لاجواب — ... تحسین ہے

کیا اچھے ہیں مضامین نے — ... لائق ... ہے

تازہ ہوا دیکھ اسکو دماغ — لطف زبان ... ہے

... سے چھپتے ہیں لب — ... ہے

ظاہر معنون کا ہے بیان کمال — کلمہ رسا ... شاعر ...

سوزشِ سخن ... احبابِ کو ... پڑھ و ... الیمین سے

نازِ جوہر سے یہ معرکہ کیا

شاعرِ لنازِ مضامین سے

۱۳ ۵ ۳۳

دیگر

شد لطف نازِ احباب لائق

۲۵ ... ۱۳

سرورِ اصل دل دیوانِ شوکت

۳۳ ... ۱۳

شد مطبوع ہون باشاہان تو زمین

۳۳ فصل ۱۳

بیان ... نفائس شانِ شوکت

۱۰ عیسوی ۱۹

دیگر

شد پیروانِ کتاب فصاحت

ز منقار مرغ خوش الحان شنیدم

دلاویز سخن آئینہ حکمت آمد

گلِ گلشن شوکت آمد

۳۳ ۵ ۱۳

قطعہ تاریخ از نتائج طبع ... فصاحت ... الشمال ... جناب مولوی

الیس ابن علی صاحب نیر ... نیرِ اعظم ... آباد

حضرت تسلیم سہوانی ... م

... کلام ... شوکت ... سر تاج معنی آفرینو

... نظم ... جو ... سے ... ملک ... تھے اور زمینو

باقی حسن [illegible] جلوہ گر [illegible] دیکھو — تا مشتاقِ تماشا [illegible]

[illegible] آراستہ ہو دیوان نیّر

[illegible]

[illegible] شوکت [illegible]

[illegible]

نیّر [illegible]

[illegible]

شوکت حسین

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] نیّر [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

چھپ کے [illegible] نام یہ دیوانِ شوکت　　مگر داد و ایدل صفات عجیب

ابجد [illegible] تاریخ [illegible]　　[illegible] عجیب

۱۱　۱۳۵

قطعہ تاریخ از نتیجۂ طبع رونق بزم شاعری [illegible] محفل سخن گستری جامع اخلاق و مشہور آفاق
جناب مفتی سید محمد اشتیاق احمد صاحب اشتیاق برادر مصنف

[illegible]　　[illegible] واہ واہ

[illegible] اشتیاق　　[illegible] دیوان [illegible] واہ واہ

[illegible]

[illegible] دیوان [illegible]　　[illegible] دیوان [illegible]

۱۹　[illegible]

کیسی دیوان [illegible]　　[illegible] دیوان [illegible]

۱۳　[illegible]

قطعہ تاریخ از نتیجۂ طبع [illegible] خیالات [illegible] سید عبدالغفار صاحب [illegible]
[illegible] سبزواری

[illegible] شوکت [illegible]　　[illegible] دیوان [illegible]

[illegible] سخن [illegible]　　[illegible] شوکت [illegible]

۱۳　[illegible]

تقریظ و قطعۂ تاریخ [illegible] مرحوم مغفور مصنف [illegible] حبیب [illegible]

از مدیر اخبار مخبر عالم مراد آباد

سخن کے پھول ہیں زیبائشِ دیوان عجیب

۱۳ ۲ ۳۳

بہارِ گلشنِ ہستی کلام شوکت ہے

۱۹ ۵ ۱ ۲

جوشِ شباب کے دن اختلاط عالم شباب کے بعد ادبی مستی آپ کو مشتاق بناتی [illegible]
صبحِ گذشتہ واقعات یاد آ کر شخص [illegible] ہیں [illegible] شوکت باغ -
جب کبھی شعر و سخن اور شاگردان داغ کا مجمع اور [illegible] غزل [illegible] یاد [illegible] دل
بیچین ہو جاتا ہے [illegible] جب آتش جوان تھا [illegible] تھے
رام پور سے استاد داغ مراد آباد آئے اور شوکت باغ میں مقیم ہوئے
صبح سے شام تک دور سخن چلتا رہتا۔ شعر کے متوالے شعرا [illegible] دیتے
باقاعدہ [illegible] خود [illegible] رات
صاحبان علم و شعرا [illegible] تھے استاد مرحوم [illegible] اپنی [illegible] لیتے
اپنے شاگردان داغ کے کلام [illegible] فرماتے اور [illegible] مجمع میں
بیٹھا کر [illegible] سے اصلاح سخن دیتے اور جو اشعار قابل داد ہوتے آپ اچھا [illegible]
فرماتے جیسے [illegible] عالیجناب (خان صاحب) قاضی محمد
شوکت حسین صاحب رئیس اعظم و آنریری مجسٹریٹ بہادر مراد آباد [illegible]
اور [illegible] الحب [illegible] فدا و دیگر شاگردان رام پور [illegible] اپنے اپنے [illegible]

[illegible] ملاقات استاد رہے ۔ حضرت استاد مرحوم کی صحبت میں [illegible] سے اور

مشق سخن رہتی اسکے بعد ماہوار مشاعرہ ہوتا گلدستہ شوکت سخن چھپتا

چار دانگ عالم سے داد سخن ملتی ۔ فیض صحبت استاد مرحوم سے حضرت شوکت کو

اور بھی عنایت اس شہرہ آفاق صحبت سے بہت کچھ استفادہ حاصل ہوا اکثر

رام پور بھی جاتے [illegible] استاد مرحوم خود بھی مراد آباد تشریف لاتے

اصلاح دیا کرتے [illegible] بوجہ تعلق ریاست رام پور بہت [illegible] عرصہ زندگی کا زیادہ

مراد آباد و رام پور میں بسر کیا [illegible] استاد صحبت سخن میں بسر [illegible]

اور جناب قاضی صاحب کو آپ [illegible] ملاقات کی [illegible] واپسی پر [illegible]

[illegible] میں [illegible] خدمات [illegible] اعلیٰ حکام میں

ملاقاتیں ہوئیں اور شوکت باغ میں قومی جلسوں کے انعقاد اور [illegible] اظہار

خیالات وغیرہ [illegible] نے اشعار سے بالعمل [illegible] نے توجہ دلا دیا ان

اگر آپ کچھ شاعرانہ رنگ [illegible] تو [illegible] ایسے موقعوں پر ہوتا ہے جیسے

گذشتہ سال شوکت باغ میں [illegible] سر جیمس مسٹن و لیڈی مسٹن صاحبہ

تشریف لائیں تو آپ نے ایک قطعہ تہنیت سنا دیا یا جب صاحبان کمشنر یا دیگر حکام

شوکت باغ میں [illegible] آیا تو آپ [illegible] قطعہ پڑھا گیا [illegible] خوب

یاد ہے کہ جب [illegible] جناب مسٹر ہوپ سمپسن صاحب بہادر کمشنر [illegible]

[illegible] نے تشریف لا کر [illegible] خطاب مرحمت فرمایا اور قاضی صاحب موصوف

[illegible] اور ایا تو جناب مسٹر آر۔ نیو صاحب بہادر کلکٹر [illegible]

[illegible] قاضی صاحب اس موقع پر [illegible] آپ اپنے دلچسپ اشعار سے [illegible]

[illegible] ۔ اسی قاضی صاحب کے [illegible] کا [illegible] گیا تھا۔

ایسی حالت میں کچھ مرتب دیوان شوکت پر [illegible]

بعد وفات کے بہا [illegible] تھا موں نے کہ اب یہ فرض ہم لوگوں پر [illegible] داغ مرحوم [illegible]

شوکت [illegible] ترویج اور ترقی زبان کے لئے ایسے نادر کلام اور سلسلہ اصل زبان کے دیوان

شائع ہوں [illegible] جب [illegible] وقت تھا اور شروع ۱۹۰۵ء سے اپنا کام مجھے [illegible] شروع کیا

[illegible] بہت سا نایاب کلام گم ہو گیا مگر پھر بھی بہت کچھ کوشش سے یہ جمع ہوا جب

ایسے [illegible] کے بعد تمام [illegible] نے پریس میں بھیجا اور اب ۱۹۱۶ء میں یہ مبارک [illegible]

پورا ہوا [illegible] بجنسہ بیساختہ کلام جو اردو کی جان اور شاعری کی روح

چھپ کر شائع ہوا لہذا یہ دیوان عابد بھی علاوہ عنوان بالا ایک قطعہ تاریخ [illegible]

اشاعت دیوان پیش کرتا ہے کہ قبول افتد [illegible] شرف -

قطعہ سال تاریخ اشاعت دیوان

[illegible] سے [illegible]	[illegible] شاعر [illegible] زبان دان سے
ایسی [illegible]	استاد [illegible] شعلہ بیان سے
[illegible] سخن [illegible]	[illegible] دیوان [illegible]
[illegible] عشق [illegible]	[illegible] جان [illegible] سے
[illegible]	[illegible] دیوان سے
[illegible]	[illegible] جان [illegible]
اک مرقع ہے [illegible]	ایک [illegible] دیوان سے
[illegible]	ایسا [illegible] دیوان سے
[illegible] سے کم [illegible]	بیت [illegible] زبان سے
[illegible]	باعث [illegible] زبان دان سے
یادگار [illegible] داغ	یہ شوکت [illegible] شان سے
اب چھپا استاد [illegible] کلام	جان [illegible] سخن دان سے

تم بھی تاریخ [illegible] عابد

شوکت فخر کو ما دیوان ہے ۱۹۱۶

قطعہ تاریخ از نتیجہ طبع ناظم و ناثر فرید المثال فرزند معظم و اقبال بکمال علم و کمال

جناب قاضی محمد جلال الدین صاحب جلال برادر خورد ... علیگڈھ

جو کہ دیوان لوٹ دیوان پہ ہوں آ جلال — یہ ہے وہ ک بیت جو روز و جہد

یہ تاریخ ہے اور ... تیب ہیں — کہ دیوان شوکت ہے دل مطلع

۱۳۰ ھ ۳۳

قطعہ تاریخ طبع از نتیجہ فکر ابلغ البلغاء و مرتقی اعلام سخنوری صاحب فہم و جان

جناب شاعری محمد متقی صاحب متقی

ہے متقی میں کیا دیوان دیوان کی کیسی شان — ہے شے ہیں دیوانہ دار ... طلب اصل شوق

ہے بیدل دیوان شوکت یا دو کہیں شاق — سال تدوین نے حرف ہیچ ... ما یہ ...

۱۳ ھ ۳۳

قطعہ تاریخ از نتیجہ مخلص با صفا و دوست با وفا و استعلام ابن اشتیاق جناب مشتاق حسین صاحب مشتاق

سپرنٹنڈنٹ مطابع ... مراد آباد

غضب تشبیہ آفت ہے کہا یہ — قیامت ہے دل شوکت کا دیوان

خیابانِ خیال اوج پا یہ — کہا مشتاق نے بہ سال تاریخ

۱۳ ھ ۳۳

قطعہ تاریخ از نتیجہ طبع عالی ماجد و صاحب ناظم و مسند آرائے صفوۃ و بر ...

جناب نواب محمد صفی الرضا صاحب صفی

دل سخنداں کا موجب دیوان یہ لوٹ — تاں یہی دیوان وہ ہے صفی

بیکیاں شاعر یمنی امسں دیوان یہ لوٹ — طبع کی تاریخ پائی حسب حال

۱۳ ھ ۳۳

قطعۂ تاریخ منِ نتائجِ طبعِ وزیدہ و ماثرِ کلامِ وحید جناب منشی محمد سعید صاحب سعید
مچھلی شہری انسپکٹر پولیس مراد آباد

[illegible] ہو گئی تنہائی میں ہو گئی مجھ کو حیرت
حسن اور عشق میں ہوتی رہی [illegible] دلی محبت

عشق لکھتا ہوا دنیا میں پھرتی [illegible]
حسن کہتا ہوا دم سے تیری شہرت

دل [illegible] میری جلوہ گری کا ہے اثر
آنکھوں آنکھوں میں پیار [illegible] تیری صورت

جب سے عشق آیا نظر [illegible] جلوہ ہے مرا
طور کو جس نے جلایا وہ تھی میری طلعت

بلبلیں نالہ کناں [illegible] پروانے [illegible]
[illegible]

اپنے دنیا میں [illegible] تمام میرا
[illegible] اقلیم [illegible] شوق سے میری شہرت

[illegible] عشق
[illegible] الفت

ایسے میں ہوں [illegible] پیار [illegible] دیکھیں
[illegible] دولت

[illegible] لیلیٰ [illegible] خیال
[illegible] قسمت

[illegible] دیوانہ [illegible]
[illegible]

[illegible] عشق [illegible] حسن کی [illegible]
[illegible]

[illegible]
[illegible]

ظالم اپنے [illegible] ظالم
[illegible] غیرت

دیکھ تو تو نے زمانے [illegible] کیا کام
قتل عاشق [illegible]

[illegible] ظلم و ستم نام ہے تیرا مشہور
[illegible]

دیکھا [illegible] خاک سلایا تو نے
خاک میں لاکھوں [illegible]

تیرے [illegible] انسان
[illegible]

[illegible]
دوری [illegible]

تھا زمانے کے ذہنوں میں جو لفظ مضمون — مجکو یاد کرا دیا شوکت کی الفت

اور سنئے بتاؤ جو شے اتنا زمانے کو یاد — ستم ہو جو کی اتنی سے جہان میں شہرت

عاشقی چیز ہے پیدا اثر اتنا اے حسن — بعضے الفاظ بھی دامن میں ہیں پیچیدہ ہی صورت

حسن اور عشق کی آپس میں جو تھی تکرار — آگیا فیصلہ تیکو کلامِ شوکت

عشق اور حسن لیے دونوں کی ہے تفسیر آمیں — اللہ اللہ ہے خیالات میں کتنی وسعت

ایک ایک شعر میں ہے حسن کا اعجاز بھی — ایک ایک لفظ سے ہے عشق کی اک عظمت

آسمان لپٹ جاؤں جیسے وہ فضا میں بلند — جو سخن سنج ہیں سمجھیں گے وہ اسکی رفعت

دیکھو نا دلِ عاشق کے ہیں حیرت زدہ لوگ — ایک سے ایک کی بڑھ کے جہاں میں ہے رغبت

الغرض دونوں کی دنیا میں بنی آج اکسیر — راس آگئے مرے آگے ہیں یہ اپنی قسمت

نکتہ چیں غور کریں الم میں عجب جو کچھ — کر طبیعت کو ذرا [illegible] کچھ بھی نہ ہیں اس کا لغت

اب خیال مجھے رہتا ہے طبع دیوان کی — حکم احباب کی تعمیل ہے میری عادت

دیکھنے والے جو ہیں حسنِ فصاحت کے سعید

دیکھ لیں آج بھی یہ شانِ کلامِ شوکت

۱۳ ۴ ۳۳

قطعہ تاریخ [illegible] بعد تصنیف لطیف سخن گستر فصاحت اثر

جناب مولوی مولا بخش صاحب مضطر بجنوری

عالی جناب بحرِ اوصافِ عظیم — جمعِ اخلاق و مقبولِ انام

ناظم رشکِ فیضیانِ زمن — شاعرِ فخرِ بلیغانِ کلام

آپکا دیوان شوکت ہے نادر — کیوں نہ ہو تحفۂ خاص و عام

معطر

کیا مدح ... غیب ... نے

ندا دی کہو جان شیریں سخن

قطعہ تاریخ از نتیجہ فکر شاعر بے مثال و بے مثیل جناب قاضی محمد جمیل الدین جمیل

مراد آبادی

[illegible] | [illegible] یا مسیل [illegible] جزی

یا صاحب فضل و هنر یا مومن [illegible] | یا ساقی خورشید یا آیینهٔ اسکندری

یا آنکه از آزادان [illegible] | یا [illegible] ازرقی [illegible] آذری

اشعار پاکیزه ببین گویا که جام جوهری | تخییل دل آرا نگر [illegible] جوهری

بشکفته [illegible] نسرین و سمن | [illegible] یا در [illegible] جوهری

[illegible] یا این [illegible] | [illegible] رنگیان [illegible] سپاه

[illegible] رخشنده [illegible] | این [illegible] آن آفتاب [illegible]

این [illegible] دلبران آن [illegible] | این نقش [illegible] چین [illegible]

[illegible] دامن جان [illegible] | [illegible] عیسوی [illegible] سامری

آنکس که [illegible] | [illegible] جان [illegible]

[illegible] | [illegible]

[illegible] آن قاضی شوکت حسین | آنکه از [illegible] تمام آمد به تحت عنصری

آن کامل شعر و سخن وان فاضل علم و ادب | آنکس [illegible] سخن [illegible]

[illegible] خیال [illegible] | از فصاحت [illegible]

[illegible] این [illegible] | [illegible]

[illegible] | آنکه [illegible]

[illegible] شعر و سخن | [illegible] مشتری [illegible]

[illegible] تاریخش [illegible] | گفته سال [illegible] هجری

از لب [illegible] | [illegible]

قوت: [illegible]

قطعہ تاریخ جناب ظرافت مآب مقبول شیوخ و محبوب شباب بابۂ ناز روکش گلبدن و مہتاب

[illegible] نے باکی و تیز زبانی۔ فرس میدان مطلق العنانی۔ گل بہار۔ لالۂ بیداغ

گلدستۂ شگفتۂ شوکت باغ۔ [illegible] ظرافت گاہی

حاجی مولوی نجم الدین صاحب بلائی

ہیں آپ قاضی شوکت حسین خان جو	کہلا رہا تھا ہیں سب خاص و عام بلائی
چین سے اپنی قسمت میں [illegible]	[illegible] تمام بلائی
ملتے ہیں اور کمال میں ہیں حضرت [illegible]	[illegible] و شام بلائی
القصہ [illegible] ایسے ہیں [illegible]	[illegible] کلام بلائی
[illegible] کتاب اور [illegible]	[illegible] کلام بلائی
[illegible]	[illegible] کے نام بلائی

تاریخ [illegible] یہ بنائی

ہے [illegible] دیوان تمام بلائی

۱۲ ۵ ۴۴



دن میں نازاں شیں ملک سپاہ و جاہ ہو   نام روشن زیر گردوں مثل مہر و ماہ ہو

خلق ہو سایہ میں سو سو سبکے ومیں یا دیہہ   ستارے عالم کا مدار شاہ شہنشاہ ہو

عمر و اقبال تو بادشاہا ہو روز افزوں
دوستان شاد و خوش دشمنان زبوں

سہرہ تقریب شادی کتخدائی شیخ بیگ یکسان معقول با رعاب الحضرت میاں محمد خواجہ احمد صاحب شہزادہ مصنف

اے فلک [illegible] جس کا [illegible]   ہے میاں خواجہ احمد کا ترے سہرا

[illegible]   [illegible] سہرا

جو [illegible]   [illegible] سہرا

[illegible]   [illegible] سہرا

[illegible]   [illegible]

کیا [illegible]   [illegible] سہرا

سکی شادی ہے [illegible]   [illegible]

قاف [illegible]   گلشن خلد میں [illegible] سہرا

[illegible]   [illegible] سہرا

[illegible]   [illegible] سہرا

جن کرامات عیاں سینہ [illegible]   کشف [illegible] سہرا

یہ جو سر پر ہے ہمارے نوشہ صورت برق تجلی ہے یہ منہ پر سہرا

ہو گیا جب پیش اعمال یہ محشر میں میں سناؤں گا یہی دیکھئے دفتر سہرا

بن گیا نخل قیامت مرے بخشش کے یہی جانئے ہی حامی ہیں یاور سہرا

دیکھی صورت نہیں گل بھی شاباش یہ جادو ہے نہیں عنبر سہرا

ان فرحت و مسرت

یہ سہرا سب سے نادر سہرا

سہرا تقریب شادی کتخدائی جناب حافظ محمد شوکت علی صاحب رئیس ... ضلع ...

زلف پر آئے جو نوشاہ کے نکھارا دیکھ ... نکھار ... کیا سہرا

جان میں جان پڑی پھول ہوئے ... نیا تب سے ہوا سہرا

دن نوشاہ ... منہ چھپا ہے آج ... شوق ... سہرا

دیکھتے ہی قرآن ... منہ پہ ... کا چمکا سہرا

سالی شادی میں ... شاہ ... بھی کیا سہرا

خوشی ... ہے ... تو باندھ کے ... سہرا

آپ ... منہ ... قسمت ... سہرا

نام نوشاہ ما ... ہے ... سہرا

شادیانوں کی صدا ... آئی مسرت

سب ہیں حضرت نوشاہ کے باندھا سہرا

سہرا بتقریب شادی کتخدائی برادرم قاضی محمد جلیل صاحب
رئیس ستہنا ضلع مراد آباد

[illegible] دولہا کے جب بندھا سہرا | [illegible] سہرا

رشتہ [illegible] | یا محمد جلیل کا سہرا

[illegible] جہاں میں دونوں | ایک [illegible] سہرا

[illegible] خورشید سے رخ روشن | تا بخورشید ہے [illegible] سہرا

[illegible] ہو جائے | [illegible] منہ پہ [illegible] سہرا

[illegible] شاہ ہے [illegible] | [illegible] سہرا

[illegible] ہے کیا [illegible] | [illegible] روشن [illegible] سہرا

[illegible] سے [illegible] | [illegible] سہرا

[illegible] ہے ایک [illegible] | [illegible] سہرا

[illegible] میں [illegible] ہے | [illegible] سہرا

[illegible]

خوب [illegible] ہے [illegible] سہرا

سہرا بتقریب شادی کتخدائی مولوی سید محمد تقی صاحب [illegible]

[illegible] دیکھنا [illegible] سہرا | [illegible] قوت کا احساس [illegible] سہرا

[illegible] شوق [illegible] | [illegible] ہیں [illegible] سہرا

خوش ہے جو ہیں [illegible] پانی [illegible] دیکھنے کو ہے نوشاہ کے سر کا سہرا

[illegible] سے [illegible] خوشبو سے نوشاہ [illegible] تیری قسمت کا سہرا

[illegible] سے [illegible]

[illegible] سہرا

[illegible] سہرا

[illegible] مشتاق

[illegible]

سہرا تقریب شادی کتخدائی آغا حسین خاں صاحب [illegible]

[illegible] سہرا

[illegible] سہرا

[illegible] نوشاہ [illegible]

[illegible] فلک سے

[illegible] آغا [illegible] سہرا

[illegible] مشتاق

[illegible]

تقریب تسمیہ خوانی عید [illegible] حضرت حسین طول عمرہ فرزند مصنف

[illegible] صلوات [illegible] نام خدا [illegible]

لب نازک پہ ہے خوبی تو سنے [illegible] بسم اللہ — خوب ناطق سے [illegible] پڑھتے ہیں بسم اللہ

مشتری یوں اوج پہ چشم [illegible] بہ قدم — بزم میں آتے ہی پڑھا ہے [illegible] بسم اللہ

[illegible] سہرا [illegible] پھول [illegible] بسم — لب ہے [illegible] آتی ہے صدا بسم اللہ

دین و دنیا میں تجھے [illegible] دین ہے — جو قدم [illegible] ہے جو [illegible] کہا بسم اللہ

[illegible] ہے [illegible] — بارک اللہ آمین [illegible] بسم اللہ

[illegible] قصہ [illegible] — [illegible] خوش [illegible] بسم اللہ

[illegible] مبارک [illegible] — [illegible] ہے [illegible] بسم اللہ

دل شوکت [illegible]

[illegible] مشتاق [illegible]

سہرا تقریب شادی غسل ختنہ فرزند دلبند جناب مولوی محمد [illegible] صاحب رئیس سنبھل وکیل ججی مراد آباد

[illegible] — [illegible]

[illegible] محمد جمیل خان [illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

[illegible] — [illegible]

کہکشاں کی بنی آج ترے سر پہ لڑی ... آسمان تیرے لیے گوندھ کے لایا سہرا

دھوم سی دھوم ہے گھر میں کہ خوشی ہے ہر سو ... وہ بناتی ہیں یہ گاتی ہیں تمہارا سہرا

الحمد کہ نوشاہ بنے نوشہ خان ... کب سے کیسا تھا ہمیں دیکھنے کی تمنا سہرا

ہو مبارک تمہیں یعقوب علی خان آغا ... اپنے ارمان دل و لخت جگر کا سہرا

عینی و ذکیہ بھی سبھی ہیں مشتاق

رخ پہ نوشے کے ہے دیکھنے جو الٹا سہرا

سہرا بتقریب شادی کتخدائی قرۃ العین محمد صولت حسین خان طال عمرہ

سہرا والوں سے یہ کہہ دو کہ لے آئیں سہرا ... ہے یہ صولت کا مرے نور نظر کا سہرا

قاف سے پریاں یہ لائی ہیں ... خلد سے لائی ہیں حوریں یہ گہر کا سہرا

جیسا نوشہ ہے کوئی نوشہ نہیں دیکھا ایسا ... اور سہرا کوئی ایسا ہے نہ ایسا سہرا

آسمان نے ہے تاروں کا ... نذر پیش ... اور زہرہ نے بنایا گل تر کا سہرا

... مہر و مہ ... اپنی ... حسن ... دیکھ کے شرمندہ قمر کا سہرا

لائی ہیں قاف سے یاقوت کا گلدستہ پری ... جوہری لائے ہیں کشتی میں گہر کا سہرا

کب سے رشتہ تھا ہمیں دیکھنے کی تمنا ہو

الحمد کہ دیکھا ہے ترا سہرا

مبارکباد تقریب عقیقہ محمد حشمت حسین فرزند مصنف

نیا حشمت مراد اولیا مبارک ہو مبارک ہو | تمہارا عقیقہ کرنے والا مبارک ہو مبارک ہو
گلے کو تیرے لپٹے نہ خوشی سے آج تو ہو [illegible] | یہ بدھی اور یہ کنگنا مبارک ہو مبارک ہو
یہ کیسی خورشید رو کی آج شادی ہے [illegible] | فلک پر ہیں ستارے زہرا مبارک ہو مبارک ہو
عجب رونق ہے [illegible] عجب [illegible] | عجب نوشہ عجب سہرا مبارک ہو مبارک ہو
مرادیں میری خالق کی تمنا ہیں [illegible] | [illegible] سہرا یہ بنا یا مبارک ہو مبارک ہو

تمنا ہے کہ شادی کی تیری دیکھے یہ حشمت
وہ آیا باندھ کر سہرا مبارک ہو مبارک ہو

سہرا تقریب شادی کتخدائی عزیزم محمد تسلیم حسین طول عمرہٗ
تحفہ مصنف

مالن بنا نے لائی [illegible] | [illegible] سہرا
[illegible] | [illegible] سہرا
موتی [illegible] | [illegible] سہرا
[illegible] | [illegible] سہرا
[illegible] | [illegible] سہرا
موتی [illegible] | [illegible] سہرا

حق نے یہ دن دکھایا دولہا تجھے بنایا — سر پر ترے سجایا ہے گلزار سہرا

تسلیم تو نے تجھ کو بنا میں دولہا — شکر خدا کہ دیکھا یہ پر بہار سہرا

شوکت کی یہ تمنا اور لے آئی ہے

خالق کرے مبارک تجھ کو لگا سہرا

سہرا بتقریب شادی کتخدائی برادر عزیز قاضی آغا حسین صاحب عرف پیارے میاں

۲م — جو ادب نصیب شادی کہ سر پہ بندھا سہرا — خوشی کے گل سے گوندھا رشک ہے یہ سہرا

زمانہ ہر اک مسرور ہے تو تعجب کیا — کہ یوں پیارا جو کچھ یہ بنا پیارا سہرا

مبارکباد کی ہے مہر و ماہ نے آسماں سے — یہ پیارا آج بھی ہے مہتاب ماہ گوندھا سہرا

نہ اس کو جانو مالا یہ اس کو بلکہ سمجھو — نزول جبرئیل ہے دور خلد سے یہ سہرا

گل نورس کا نازاں تو نے پائی جو خالق ہے — ذرا یہ مشتری جیسی لگی پیارا خوشنما سہرا

سعادت آئی ہے اب تو تہنیت کہنے یہ شوکت — ذرا سب پڑھیا لکھنا ابا دیا سہرا

نہ تھا بولا بس یہ ہی دولہا باقی ہے

کہیں کیا کس طرح کیسا بنا ہے شعار کا سہرا

خمسہ بر غزل خاقانی

پرسید میں کہ جاہ و جلالت یگانہ بود　　خیل فرشتگان بدرت جلوہ دانہ بود
این واقعی ہست یا کہ سراسر فسانہ بود　　ابلیس گفت طاعت من بیکرانہ بود
سیمرغ وصل را دل و جان آشیانہ بود

میں کیا کہوں کہ مجھکو میسر کیا نہ بود　　کر روبروئے تیرے کہیں افضل مرا وجود
کر لو قیاس آپ پریشان و جاد و جود　　یہ جو کہ خیل ملایک سپاہ بود
ہاں شوق دید ذات مرا آشیانہ بود

تھا اتفاق کیا یہ جو میرے بیان　　لو جو تھا علم و فضل کا شہرہ کمان بیان
اب کیا کروں بیان کہ تھا مرجع زمان　　بودم معلم الملکوت اندر آسمان
امید من بخلد برین جاودانہ بود

فضل و ہنر کی میرے پہ شہرت تھی جا بجا　　عالم میں کوئی مجھ سا یکتا تھا دو سرا
سجدہ میں کر سکا نہ جو بے کس نبی پہ بھی　　آدم حجاب بود وزین از لوہ جا
گفتم مگر حیات بر او خود بہانہ بود

ہر وقت تھا سجدہ بجا لایا میں　　مجھکو ملتی نہ ہوئی حق تعالیٰ بسم
ہاں شان بے نیازی اب کی قسم　　ہفت صد ہزار سال بطاعت گذاشتم
امید من بخلد برین جاودانہ بود

کسی نے کیا کبھی عبادت کری ہے   نکالا ہے کوئی عجب ہی انصاف زمانے نے
سوچا ہے دل میں اسکا جو پیغمبر سے   برگزیدہ جبکہ کو ملون شود سے

بودہ ام کان بکس عجو کاف بود

کسی جہاں ہے جو تجھے کیا مری غلط   پوچھے سبب عتاب کا قدرت کیے بھلا
جو چاہے تھا رب کا جہاں و جی سبب   از ضرورت نا مناسبہ گفتند مرا

کردا نہ خود است آدم خاکی بہ بود چہ

تنہا جہاں میں تھی بہشت میں وہ بھی   تنہا جو نیل دل میں لونی انپے نیا کیے
دم کے میں جو ختی تمنے جو ضو لیے تھے   گو نہ مرد مان رند ودی تو سہی ہے

ند و لیب اہل محبت اینہم بابہ بود

شوکت ہنر نام میں دو بان گن   ہر سینے میں تجھے اور نیلے سخا و کرم ما من
ہاں باندھ سینے کر ہے اور تن لب سخن   خاقانیا تو عیب جامہ خود مکن

این جملہ پیر و شش اہل زمانہ بود

تضمین بر غزل خود

عجب فراق میں کی جتے نہیں کیا نہ فریاد   ادھر اودھر جو فغان تو سبان دہان فریاد
فقط نہ سر اپنجاتی ہے آسمان فریاد   جہاں میں تجھے مرے نا لوئے الامان فریاد
خدا گواہ ہے کہ ہر سے کوئی ہوئی فغان فریاد

ستم ... [illegible] ... فریاد — تمہارے ... [illegible] ... ایک ... فرشتہ

... [illegible] ... جہاں ... [illegible] — کہاں ... [illegible] ... آسمان فریاد

زمیں ... [illegible] ... کی فریاد

پہونچے ہے جب ... روئے ... نشین پناہ — جگر میں درد ... دل میں خلش زبان پہ آہ

... ہے جس ... [illegible] ... ہوتی تباہ — یہی ہے ... کبھی ... [illegible] ... لذت ... [illegible]

تری ... [illegible] ... کہاں ... [illegible]

کہا دل سے جو کچھ ... میں ... [illegible] — اب ... [illegible] ... ناصح ... کوئی تھا پہلے

... کیسی ... [illegible] — کوئی ... وقت ... [illegible] ... دل ... پہلے

ابھی درد ... [illegible] ... فریاد

... [illegible] ... جو ... [illegible] ... اٹھا — دلوں سے خلق کے اک شور جا بجا اٹھا

... [illegible] ... دیے قاتل ... [illegible] ... اٹھا — زمیں ... [illegible] ... اٹھا

... [illegible] ... منہ سے نالہ و فریاد

کوئی ... [illegible] ... ہو جائے — ... [illegible] ... ہو جائے

زمیں سے ... کوئی ... [illegible] — فلک ... کوئی ہوشیار رہ جائے

... [illegible] ... فریاد

... [illegible] ... — ... اجتماع نقیضین ... [illegible]

... [illegible] ... — مخالفت ... [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قصیدہ در مدح حضور پرنور ہز ہائینس عالیجاہ فرزند دلبند دولت انگلشیہ مخلص الدولہ ناصر الملک امیر الامرا نواب سید حامد علی خان صاحب بہادر مستعد جنگ جی سی آئی ای والی رامپور دام ملکہم واقبالہم

(بتقریب تشریف آوری حضور ممدوح در شادی فرزند مصنف)

واہ وا کیا جوش پر ہے باغ عالم میں بہار ۔ ہیں فضا و دلکشی ایسی کہ گل پر ہے نثار

سال نو آیا ہے انداز سے اپنی بہار ۔ تخت جمشیدی کے آگے ہے یہ اس کا افتخار

زیب گلشن ہے یہی ہے اطلاع ہر شاخسار ۔ ہے دلہن بنی ہوئی گویا کہ زیبا نگار

کیا سمر ہے جلوہ ریز عید فصل بہار ۔ نور برسا رہی ہے فصل گل ہر سو بہار

[illegible] | [illegible] باد و نہار

[illegible] | بلبلاں ہیں نغمہ زن کیا کیا سر شاخسار

[illegible] بے بہا | [illegible] لالہ زار

[illegible] عالم میں [illegible] | جوش [illegible] بادل [illegible] بہار

[illegible] | چادر مہتاب [illegible]

[illegible] سنبل [illegible] | دیکھ [illegible]

[illegible] بیابان میں سبزہ [illegible] | دل [illegible] چمن [illegible]

واہ وا کیا سرو [illegible] | [illegible] قربان ہے [illegible] خوشگوار

[illegible] آفاق میں چھایا ہوا | وجد میں [illegible]

[illegible] ہوگیا [illegible] | [illegible] آئی [illegible]

[illegible] چمن [illegible] | [illegible] سرخوش [illegible]

شوق [illegible] زمیں [illegible] | [illegible] لا تقنطو [illegible]

[illegible] | [illegible] انتظار

مست [illegible] جام [illegible] | بیچ میں [illegible]

جوش [illegible] | بے زبان [illegible]

[illegible] بہار [illegible] | [illegible]

پوچھا جب یہ میں نے خضرِ پیر سے کہ — کون وہ حامد علیخان محبِ شاہانِ دیار

جم حشم دارا خدم کاؤس کین خسرو مثال — آسمانِ فر و تمکین مہرِ چرخِ اقتدار

نجمِ برجِ کامرانی و مہِ اوجِ شرف — اخترِ چرخِ کمال و مہرِ گردونِ وقار

ہے اوسکے نام سے قایم خلق مین فتح و ظفر — اور اوسکی ذات سے ہے نامِ نصرت برقرار

مین لگا پڑھنے وہ مطلع عام اب اوسکی ثنا — کہ ادا ہوئے مدح جسکی زبانہ بار بار

عزت و اقبال و رفعت جاہ و تمکین و وقار

ذات پر تیری ہی سجتا ہے شہا دار و مدار

کچھ نہ لکھا تجھکو کر لکھا مطار و منزلت — کیا لکھا تجھکو کہا مین نے جو یون اقتدار

عہد مین تیرے شہا ابرِ کرم نے یہ دیا — گوہر مقصود سے دامانِ ہر امیدوار

تجھ سا منصف عادل تجھسا باجود و سخا — پایگے کوئی نہ لاکھون میں اگر ڈھونڈے ہزار

بیکسی پرسم و رہِ ظلم و ستم آفاق سے — دور مین تیرے بنا ہے چرخ تک نعت شعار

جم سے افزون تجھکو پایا صفِ خسان جانو نے — اور کیکاؤس سے بڑھ کر تجھے دیکھا اقتدار

پاسبانی یہ ودیعت ہو تو پاتا ہے مقیم — اور سلطنت بنا ہے تیرہ بین آئینہ دار

اس قصیدے کو دعا پر ختم کرنا ہی ہے بڑا — ہے بھلے اور ما جب تیری نہ شوکت شہا ہے

شرق سے لے غرب تک اور عرش سے لیکر تک — ہو تیرے زیر نگین اور ہو سب کا شہریار

عمر ہو اور ملک ہو اقبال ہو اور جاہ ہو — ہو ترقی دم بدم تیری عنایت سے فزون وقار

صورت سلطنت ہے تا قدر او فتح و ظفر   صورت سپہر او حسب ہے زمانہ کو قرار

قصیدہ در مدح نواب والاجاہ امیر الملک سید محمد صدیق حسن خان بہادر مرحوم مغفور ـ

تو زبان خامہ مرا آج ہے دُرافشاں کیسا   ہو گیا فرق عرق شبنم سے نیساں کیسا

طائر فکر مرا طائر مضمون میں آج   شاخ سدرہ پہ ہے گنبد گردان کیسا

طبع رنگین ہے مری باغ جناں کی سیر   بوستاں کیسا چمن کیسا گلستان کیسا

آئینہ سے ہیں پیدا مضامین اشعار   سینہ اندر کا الماس ہے بستان کیسا

تو نے شعر ملا آج سخن گوئی میں   گفتگو حضرت حسان میں ہے سحبان کیسا

کیا عجب ہے اگر ابجد حکمت سمجھوں   واقعی کیسا سخن گو سخندان کیسا

ہے مری نثر بہ مضمون علو سب سے   ملک معنی میں ہے جاری مرا فرمان کیسا

دیکھ کر آج مرے گوہر نظم کی چمک   مہر شرمندہ ہوا ماہ درخشان کیسا

کیوں نہ جو کر سکا ہوں مدح کہ عالم میں جسے   سب سلیمان زماں کہتے ہیں خاقان کیسا

جانے نازش نہیں یہ سلطان ہے جو مطلع الیہ ـ   میرا ممدوح ہے صدیق حسن خان کیسا

اوسکی بخشش کے ہیں دیدار کرم کے صدقے   معن و حاتم کو کیا سر بگریبان کیسا

اے فلک دیکھ تو مجھے جاہ کا دو شنبہ رہا   تو نے دیکھا مرا ممدوح ہے عالیشان کیسا

فہیم و فرزانہ ہے فرید و یکی علم و فن میں بھی   اب سبزہ کرے ممدوح کا دیوان کیسا

عدل نے اوس کے فتنوں کو مٹایا توں شہ — عیش سے شیر نے لیا شیر نیستان کیسا

اوس کی بخشش سے ہے جو آفاق میں بھی خوشحالی — کوئی کیا جانے ہوس کس سے بھی امان کیسا

تیرے دنیا کی یہ زینت اوسی سے بڑائی ہو خلق — کردیا تازہ و بہتر گلشن ایمان کیسا

خسروا کس میں ہے یہ شان نہ سو کہ ہے وقار — تو نوشتو میں ہے جیسل بی انسان کیسا

زور و قوت کے تیرے دیکھ سب ہوا تجے — سامان کیسا تھا زمانے میں نہ سامان کیسا

دل لگایا ہے تیرے عہد میں دنیا رو فنا — کو لگو شغل سنت و قرآن کیسا

تا نا سے تیرے فتح حقیقت و مذہب والا — کہ ہیں تیرا ثنا خوان ہے مسلمان کیسا

جو بدا روز می ہمری و دیکھے شان بہشتو — شکل آئینہ سکندر ہوا حیران کیسا

نہال آئی تیرے قامت نے جو دو بیت — زیب دیتا ہے تجھے تیرے شانان کیسا

شہ ہوا بال تمر عہد میں ہے جمع فیض — باغ فردوس سے بنا ہے گلستان کیسا

کہوں کیا ماہ تیرے عہد کے شہر میں تیری — دل پہ سو سے آیا وجد بریان کیسا

اب تجھ و ہیں د و دیکھے قدم تیرے — سپے دانا تھا ستم لب پر وان کیسا

تیرا بدخواہ بھی یار رہے دو اگر تا ہے — دینی خوار رہے گردش دوران کیسا

شاد و آباد جہاں جب سے کیا ہے شہ — تیرا بدخواہ ہے مغموم و پریشان کیسا

دیکھ مدح سے میری زبان بہ سو گشت — خود بخود صرف دعا سے ہے جنبان کیسا

تجھ کو تب سے لیا کہاں ملک سے کیا جینز — تو سے ایمان کے حرم اقبال ہو خاقان کیسا

قصیدہ در مدح جناب قاضی محمد عباس صاحب رئیس اعظم مرادآباد جد امجد مصنف ۔

رات کیا طالع بیدار کا احسان دیکھا   خواب میں پھولا پھلا ایک گلستان دیکھا

ہر طرف غلغلہ و بہجت کا عیاں تھا جلوہ   شادمانی کا سماں عیش کا سامان دیکھا

وہ لطافت وہ نفاست تھی کہ اللہ اللہ   کس کو بستے بھی چمن روضۂ رضوان دیکھا

آج اترا کیا چشم تماشائی سے   جو کبھی بھی نہ دیکھا تھا سو وہ یاں دیکھا

کہیں ساقی کہیں ساغر کہیں مطرب کہیں ساز   کیا کہوں میں نے جو کچھ عیش کا سامان دیکھا

سنی ہر سمت کو بلبل کی صدائے دلکش   ہر روش کبک کو خوشی سے خراماں دیکھا

فاختہ زمزمہ پرداز چمن میں اک سمت   اک طرف باغ میں طاؤس کو رقصاں دیکھا

دم نظارۂ گلزار تماشائی سب   دیدۂ نرگس شہلا کو بھی حیران دیکھا

ہر روش صاف تھی جیسے کہ دل آئینہ   ہر چمن رشک بہار چمنستان دیکھا

لال ہے اپنی زباں کیا کہوں لالہ کی صفت   داغ کھلے ہوئے جگر دل خوباں دیکھا

کہیں فاختہ و قمری کو نواسنج پایا   شاخ گل پر کہیں بلبل کو غزلخواں دیکھا

کچھ فقط بلبل و قمری ہی تھی مسرور یہ   بلکہ شوکت کو بھی گلزار پہ شاداں دیکھا

دل ہر بلبل شیدا بہ لب پر نوا نغمہ   کسی ممدوح کا آج اوسکو ثناخواں دیکھا

کون وہ قاضی دیندار محمد عباس   جسکا مداح ہر اک گبر و مسلماں دیکھا

دوست کو شاد ہوا خادم کو خرم پایا   مگر حاسد بد اندیش پشیماں دیکھا

اوسکی انصاف پسندی جو دنیا کی تعریف — کہ پارِ لعل و گہر خلق کا دامن دیکھا
اونکے اکرام سے یا تو رکے عشرہ ہم نکلے گے — حاتم و رستم و جمشید کو حیران دیکھا
مطلع اک اور لکھا مدح میں تیری آئیگے — مطلعِ مہر کو بھی سر بگریبان دیکھا

تجکو سرسبز مثالِ سروِ گلستان دیکھا
کہیں دارا کہیں قیصر کہیں خاقان دیکھا

آج عالم کو زمانہ کو جہاں کو میں نے — تیرا مداح و دعاگو و ثناخوان دیکھا
اتنا جو عدل سے سخاوت نے دیا حاتم — فیض دیکھا ہے یہ ممدوح کا احسان دیکھا
تیرے دستِ کرم و جود و سخاوت دم — میں نے دیکھا تو گہربار و زرافشان دیکھا
کہتے ہیں دیکھنے والے تری سخاوت کے تماشا — میں نے ان آنکھوں سے ابرِ نیسان دیکھا
اہلِ عالم تمھیں القاب سے کہدو اللہ — ایسی حشمت کا کوئی تجھ سے ہی انسان دیکھا
ہیں شہا جن ملک تیرے مطیعِ فرمان — طالعِ حکم زمانہ میں جو انسان دیکھا
واقعی تیرے وہ حکام کو [illegible] — میں نے دیکھا تیرا اجارہ دربان دیکھا
شوکت اب آپ اوج [illegible] — آپ کا ولولہ مدحِ سخن دان دیکھا
اپنے ممدوح کو بھی بہرِ دعا شب ہے لو — آج تاثیر کو خود سلسلہ جنبان دیکھا
یہ دعا کی ہے [illegible] حاجت [illegible] — تیرے اقبال نے خود [illegible] دیکھا

قصیدہ در مدح جناب منشی محمد تجمل حسین صاحب رئیس اعظم [illegible] ضلع [illegible]

شوکت جو ہے آج یہ تو اسکا مدح خواں — خاتم [illegible] زر افشان

کیون ای تیرا یہ مضمون گنبد ۲ — انتہا بیان بے [illegible] اور [illegible] بیان
مضمون میں ایک گلشن [illegible] کی بہوتی — ہر تختہ و رقہ سے تر تختہ جنان
شعر [illegible] بہ معنی باطل میں [illegible] — اتنی بہری [illegible] بہی تیری کی تبیان
مضمون کی نقل جو مو سے [illegible] — شعر میں [illegible] اب [illegible] [illegible] تبری عیان
وہان کی شاخ [illegible] میں [illegible] — نظر آیا ہے مرتبہ قسم [illegible] گمان
حسن [illegible] [illegible] — اتنی دکہا نہ لیح کی لبنے سدا نہان
لا قوسی خیال و [illegible] صبح [illegible] — بس [illegible] زور اپنی [illegible] نمانا
جنس [illegible] میاں ہاں [illegible] — اب حمد و نعت حضرت ممدوح کر بیان
لیکن خیال [illegible] بار بار — تو اوس کے وصف جا میں [illegible] کیا [illegible]
لطف و کرم کی اوس کے بیان [illegible] تھا — یہہ مو نہہ تر اکسان [illegible] یہہ تجہ تر ا [illegible] بیان
منعم و ذی حشم و جمیل حسین ہین — نیبا سے گر [illegible] اوس [illegible] کیا [illegible]
دریائے فیض [illegible] و سخا چشمۂ کرم — [illegible] باغ مروت کے باغبان
[illegible] و صف وہ اوس [illegible] — [illegible] وہم [illegible] زرو بان
اب چیم و [illegible] عادل جہان ہین — بانکا کوئی [illegible] کرے [illegible]
بیجا ہے [illegible] — دیبا [illegible] جو [illegible] [illegible]
مہتاب و آفتاب [illegible] گرا و بے — اللہ ہے اوس [illegible] کرم [illegible]
ذرہ بہی وان [illegible] — چمکے [illegible] فلک [illegible] آسمان
ہا یا نہ [illegible] کسی میں نہ یہہ کرم — دیکہا [illegible] [illegible]
جی [illegible] سیمیع حاضر [illegible] — احسنت [illegible] روان

مطلع

کم ہے کلموں جو آپ کو میں خسرو زماں — خورشید آسماں کہاں اور زمیں کہاں

واری میری تو سمجھنا ہے ... عار — ممدوح ذی وقار کہاں اور نا سا پاسباں

محو ثنا ہیں جن و ملک سب ہی رات دن — پوچھا ثنا و جود کا شہرہ کہاں کہاں

جھکتا ہے فلک کا بھی اس کے سامنے — الکیا رفیع ہے حضرت کا آستاں

نیچے ہے شال آنکھ جو دون میری کیا مجال — جو بھی اگر کہوں تو سمجھنا نہ کر گراں

چمکا ہے جا بجا میں تو سمجھا جو آب کا — ذرہ ہے کم دکھائی دیا مہر آسماں

شوکت لب ہے قصیدہ دعا تمام کر — ہوتا ہے دل ملیح پہ ہر شخص کے گراں

جو لب پہ لا کا مدعا سچے مانگتے — جلدی ادا ہے [illegible] آسماں

آمین ہیں دعا پہ مری اس کے واسطے — بیٹھے ہیں [illegible]

[illegible] کیا — اک مطلع دعائیہ لکھ [illegible]

جب تک ہے [illegible] ہے ذرا آسمان
رحمت خدا کی آپ کے سر پہ سایہ بان

باغ مراد پھولتا پھلتا رہے مدام — [illegible]

رنج و الم کی جان عدو پر یاں رہے — عیش و طرب [illegible] مہماں

آقا [illegible] اختر اقبال ہو بلند — [illegible] رفیع [illegible] آسماں

جو [illegible] عید [illegible]

[illegible] تیغ اصفہان

قصیدہ در مدح جناب قاضی محمد تجمل حسین خان صاحب رئیس اعظم مراد آباد والد ماجد مصنف

(بہ تہنیت غسل صحت)

گل و گیا روش کا عجب ہی نکھار ہے — بیطرح آج باغ میں جوشِ بہار ہے

جمگھٹ ہی آج عاشق و معشوق کا بہم — قمری ہے سرو پاس گل پہ ہزار ہے

سبزہ زمین میں گل نو شگفتہ شاخ شاخ — گویا پیادہ پا ہے تو یہ سوار ہے

بیلا ہے دلفروز تو لاجواب موتیا — دلچسپ اک غضب ہے دلآرا انار ہے

طاؤس محو باغ میں رقصاں بذوق و شوق — بلبل ترانہ سنج سرِ شاخسار ہے

عجب طرب کی دھوم ہے چمن چمن — بزمِ طرب بپا ہے جہاں روزگار ہے

ہے کامران نصیب مرا اوج ہے بکار — گردوں مطیع اختر فیروز یار ہے

شاداں ہیں اپنے بخت پہ کیوں کر نہ ہوں ہم — قربان مجھ پہ عیش مسرت نثار ہے

خالق نے میرے والد ماجد کو دی شفا — فرطِ طرب سے دل مرا باغ و بہار ہے

منت پذیر اثر کی دعائیں ہوئی ہیں — دیکھے اثر دعا کو کہ منت گذار ہے

پیرا سنا تو آج ہے میسر کہاں نشاط — سازِ نشاط گرچہ میسر ہزار ہے

شوکت غزل پڑھو کوئی مستانہ حسبِ حال　　دل آج جوشِ شوق سے بے اختیار ہے

[illegible]

رندوں کی بن پڑی ہے چمن سے بہار ہے

بارش ہے پی ہے ساقیِ گلگوں عذار ہے

ہوں اہلِ شرع مانعِ شربِ شراب میں　　گویا کہ کفر و دین کا اسی پہ مدار ہے

یکساں ہیں کیش و عشق میں شیخ و برہمن　　یہ سبحہ دار ہے تو وہ زنار دار ہے

یہ ابر یہ بہار یہ ساقی یہ جام ہے　　مستو نہ آج رحمتِ پروردگار ہے

زاہد یہی ہیں بیٹھے گنہ اس لیے　　بخشا ہوں وہ کریم ہے آمرزگار ہے

شوکت سے اب غزل یہ پڑھوائیے　　زور خمہ آج خامۂ حسرت نگار ہے

وہ مطلعِ نیر سناؤ کہ اہلِ بزم　　سمجھیں کہ آج مطلعِ خورشید سامنے

کیا شوقِ مدحِ قبلۂ عالی تبار ہے

بجلی کی طرح منہ میں زبان بیقرار ہے

آقا کی ہے یہ شانِ تجمل تو دیکھئے　　اسکندر اک گدا ہے بزم میں اپنے دار ہے

دربار دار دیکھے ہیں کتنے خوش لقب　　اللہ کیا شکوہ ہے کیا اقتدار ہے

دیکھا فلک نے بذل سے زیب جہان کو کہتے ہیں سب کہ معدن سخاوت شعار ہے

بے فضل اوسکو سارے زمانے پر ہوا عام جیسے صدف مین ایک ہی گوہر آبدار ہے

مین لا کہہ دون شان سکندر سے جانشین ممدوح نامور کو آئینہ دار ہے

والکس ابر و پاسے بحر سے سر ہی دریا ہے آپکے قطرہ کا کوئی شمار ہے

ممدوح کیا کرون تری سطوت کا مین بیان بیتے ہین جسکو ہم تو خدمت گذار ہے

نصرت ہے تیری دولت ضعیفوں کی تو چھپا ہر ان کا عہد مین تیرے شکار ہے

کوئی کہے تو کیا ہے لکھی نو نیا ہے حد ہے تیری صفات کی نو شمار ہے

شوکت ادب کی جا ہے سخن کو بدل دو

جلدی دعا کرو اثر امید وار ہے

یارب بعافیت سے ممدوح برقرار تا ہے فلک کے دور زمین برقرار ہے

والد ہے جناب تحمل حسین خان قایم رہین جہان کو جب تک قرار ہے

گردش سے جو نصیبون نہین اہل کیے صبح شام

جب تک جہان مین گردش لیل و نہار ہے

نوحہ وفات حضور ملکہ معظمہ وکٹوریہ قیصر ہند

(کہ بتاریخ ۲۲ جنوری ۱۹۰۱ء یوم سہ شنبہ وقت ۵ بجے شام (لندن) انتقال فرمود)

کیوں آج سینہ و دل پہ یہ خراش ہے — کیوں سینہ چاک چاک جگر پاش پاش ہے

وحشت کی سی ہے انجمن میں کیوں ہو دو باش ہے — کیا وجہ درد و غم کی سبب کیوں تلاش ہے

سینہ میں جان بھی ہے کیوں بے حواس آج

حیران ہوں کہ کیوں ہے طبیعت اداس آج

پہلو میں آج کیوں یہ دل بے قرار ہے — کیا ہو گیا کہ ایک جہان سوگوار ہے

داغ نمود چشم یہ اب اشکبار ہے — دیکھو جسے الم سے وہ سینہ فگار ہے

ہر شخص رو رہے ہیں کیوں بتلاتے ہیں

کیوں ہم زبان پر شور مچاتے ہیں

غم کیوں ہے میری طبیعت کو کیا ہوا — مانا کہ جہان سے رخصت کوئی ہوا

موقوف ہی سے یہ ضعیفہ کو کیا ہوا — اب جہان سے آج قیامت کا کیا ہوا

ہے شور اک جہان میں بیوہ ہو گئی

ہیں غم و الم کا یہ سماں کیوں ہو رہے

شور و فغان ہے جس سے فلک ہل رہے ہیں — بیتاب سب ہیں دل غم سے تڑپتے ہیں

لوگوں میں آج شور قیامت اٹھا رہے ہیں — آنکھوں سے خون بہا کے جگر تھامے بیٹھے ہیں

مصروف نالہ کو دیکھ کے پیر و جوان ہیں آج
جن کو سب ہی اتی تھی وہ نوحہ خوان ہیں آج

عالم کا کیا ہے آج یہ عالم سیاہ پوش
پیتے ہیں اشک غم انہیں جو تھا بادہ نوش
کیوں خون دل سے دیدۂ خونبار میں ہے جوش
دل میں فرط درد سے ہے یہ اک خروش

کیوں نوحہ گر ہیں جا بجا سب ہیں بے سکون
لندن سے تا بہ ہند یہ سب ہی ہیں پرفسون

کیوں مبتلائے درد و غم بے دوا ہیں
مصروف گریہ شاہ و گدا ہیں
کیوں غرق بحر ملال ہیں برنا و پیر ہیں
اس حال میں تمام صغیر و کبیر ہیں

سلطان ہند کا علم آسمان کے
جاتا ہے کون لے کے یہی غم تمنا لیے

دل غم سے بے قرار ہیں کس کا ملال ہے
کیا رنج ہے ہر ایک شخص یوں نڈھال ہے
کیوں سینہ کوبی سے جگر پامال ہے
ہر کمال کو ہے تحت زوال ہے

اقبال و سلطنت کو ترقی پہ چھوڑ کر
جاتا ہے کون رشتہ دنیا سے توڑ کر

وکٹوریہ قیصرۂ ہند ذی حشم
فرمانروا وہ غیرت کاؤس رشک جم
دیکھو کہ ہے آج دنیا کو یہ غم
ٹوٹا فلک سے یہ ستم پر ہوا ستم

آرام و امن و عیش کیا ساتھ لے گئی
تجھ سے جہاں تباہ ہو کے تو کہیں جہاں گئی

رحمت کا ابر کس نے کیا ایک بہا دیا
تو نے جو اس جہان کو نظروں سے گرا دیا

مجکو ملول و مضطر و غمگین بنا دیا
دل سے ہمارے عیش و طرب کو مٹا دیا

مجکو سلا یا موت نے زیر مزار حیف
ہے تیرے انتقال پہ حیف او ہزار حیف

گو تو یہاں سے جانب دار البقا گئی
پر دار امن و عیش لیے گھر بنا گئی

فرمان تیرے تاج کا سکہ بنا گئی
سکہ جہان میں جاہ و حشم کا بٹھا گئی

جس سمت ملک میں ترا جھنڈا گیا
اقبال سلطنت کا وہاں پاؤں جم گیا

جب یہ کہا رعایا کو تو نے شاد
اقبال تیری نسل کا ہو یوں ہی با مراد

محفوظ سلطنت میں ہو دنیا و عقبیٰ داد
شوکت کی اس دعا پہ ہو رب بشارتیں

اس خاندان پہ سایۂ فضل خدا رہے
جب تک جہان میں نام تعالیٰ کا رہے

نوحہ وفات حسرت آیات حضور ملک معظم ایڈورڈ ہفتم شہنشاہ ہند - (جو سنہ ۱۹۱۰ میں منعقدہ شورت میں پڑھا گیا)

کشور ہاے ہند ہی پر ہوئی جو یہ اجل
[illegible]

کیوں ہو نہ دہر ہواے ہوس کی [illegible]
[illegible]

[illegible]
باغ عالم میں [illegible] جیسی [illegible]

پھولا نہ [illegible] کیوں نہ [illegible]
[illegible]

وہ خوشی کیا ہے چھپا دیدۂ پُرنم لیا ہو جسے   ہائے وہ دل کو جو صدمے نے فنا کیا ہو جسے

زینتِ گل باغ میں یہ دن تو خزاں سے بدتر ہوا   کیا خزاں کی شکل میں آئی ہے زہریلی ہوا

یکایک بلا آئی جہاں میں اور ہے   جس پر روشن ہو گئی اور سب خزاں کا دور ہے

کیسے لیتے ہیں سب دنیا میں نام تیرا   دل ہر ایک کا سرد ہوں دنیا یار بجھ گیا

جینے کی دل پر چھا گئی تھا جیسے ہوئے   غنچے مرجھا گئے ہیں ہوا گل کو بنے ہوئے

سچ تو یہ ہے دنیا سے عجب نا پائدار   دونوں جانب ہے خزاں اور بیچ میں فصلِ بہار

دل لگانے کی جگہ یہ گلشنِ دنیا نہیں   گل نہیں وہ جو خزاں ہو سے بچے کیا نہیں

کوچ کرنے ہی کو ہر صبح آئی ہے یہ   آئی ہے بادِ خزاں اور یا سے چلی آئی ہے یہ

کل میں برطانیہ اعظم یہ کیا ضیا دیتے   کل ہے آج آئے اور ہے تجلی دیتے ہے

وہ ضیاء دل کا چمکتا آفتاب سو ہو گیا   جو لاکھوں میں ماہ تھا ترا آنا ہو گیا

ہند و انگلستان میں کیا کیا ہے غم   دیکھئے جس میں بھی صورت وہ کہا نکلی ہے آج

ہے ضیا دل میں ترا سے ٹپکتی نیلی   دیکھئے جس شاخ پر ہے وہی صورت آئی

غم کی تعریف میں سر دھونا نہیں   رنج و صنعت کا سامان لا رہا ہے صبر نہیں

غم ہے سب کے ماتم میں ہر کسی زبان کیا گیا   آنکھ ہوں نرگس کی چشم نیل آسمان کیا ہوتا

خاک اڑاتی ہے زمین کیوں سامان ہے دنیا میں   سانحہ کیا ہے زمانہ میں جہاں پر تنبیہ ہے

کیوں نہ ہوں اک ہی سب کے آنسو ہر دم غم   جب اب اڈورڈ ہفتم بادشاہ ذی حشم

ہند و انگلستان کیونکر غم کی تعبیر ہو   رنج و غم کی کیوں نہ صورت دنیا میں ہو گا

ایمپرر اڈورڈ ہفتم ذی حشم کی موت سے   کیوں نہ ہوں رنج و الم رنج و الم کی موت سے

نیست تھم جہان کیا حادثہ ہے جانگزا ملک روتا رہ گیا اور شاہ عالم چل بسا

کس قدر پر امن اور شاہ زمان کا دور تھا صلح کل کی بات تھی عدل کا عام دور تھا

دس برس ہی کل حکومت کی نہ مدت تھی کچھ مگر کبھی جہت کس قدر دل زخمی ہے [illegible]

سال تھا انیس سو دس ایک جب یہ عہد شاہ اور قضا نے لے لیا [illegible] دھر میں عہد شاہ

وادی غازیت تخت شہی تھا جو بدن موت نے پہنا دیا [illegible] [illegible]

جنگ افریقہ ہوئی ختم آپ کے عہد میں صلح امن و عافیت مرغوب تھی ہر طرح

[illegible] بادشہ کا [illegible] [illegible] فتنہ سے [illegible] جہاں [illegible]

[illegible] ہو گیا کو [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] خاندان [illegible] شوکت [illegible] خاندان [illegible]

[illegible] ارشاد [illegible] [illegible] اقبال [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

مسدس وفات حضور ملک معظم ایڈورڈ ہفتم شہنشاہ ہند

[illegible] [illegible]

[illegible] [illegible]

[illegible]

[illegible]

گلشن میں جب چلی ہے یو کیا نسیم جانفزا   تج رنگ باغ عالم اور سے بدلا ہوا
وو چمن کے بلبل کا قمری کے بسا   آیا وو خزاں رنگ بہاری [illegible]

خوش خوانی عنادل چون سبل شد بلند
رنگ اندیشہ [illegible] گل شکفت

باغ ہستی میں بہاراں کے کیوں چاپڑ آ لگے   پھول ہر جا کھلے اور غنچے کھل سب لگے
جام مے [illegible] غنچے آ لگے   کیف مستی میں کیا وو خزاں آ لگے

شد فضا رنگ سے و عیش پیما
وا نیا جز ان خواب بو [illegible] ما

گلشن عالم سے یوں رنگ سے جدا   آیا [illegible] جا کی جال سب
ہر طرف غنچے کھلے ہیں ابی کیا ہوا   [illegible] عیش کی [illegible]

ذات تو [illegible] بلبل [illegible]
۱۲ — شد [illegible]

[illegible] ہر چمن   آج کیوں [illegible]
الٰہی تیری فصل بہار [illegible]   کیوں [illegible]

[illegible]
[illegible]

آج کیوں [illegible] باغ ہستی کیا ہوا   [illegible]

ہے یہ پستی کی جگہ جو ہے تم پرستی کیا ہوا   ہے برسر تحقیق پرستی کیا ہوا

شد زوال عیش و عشرت شادی ما

حال ما انصاف حکومت کا ارانی ما شد

غم ہے کس کا یوں ہوا ہے چمن میں یوں تو پیش نمو   لیئے سر شہ ہے جا بجا جلی ہے جو خون

دست پامال خزان کیوں گل تر ہے برلب   کیوں زمانہ میں ہوئی ہے آج قسمت واژون

خوبی نیست از زمانہ شت غم ما اشکار

و رسیا ہے وہ خزان ہو خیمہ نصیب ما

یوں ہوا ہوں حال زمانہ تو ہے اندر بستا   ایڈورڈ ہفتم اس جہان سے چل بسا

چل گیا کس شخص پہ افسوس ہے یہ نیر تھا   کیا ہوا نازل ہوئی وہ مرتا

درد ما از ایں چنین غم ما شد بہ جو

کاش ہے بودی جہان شد بیا روم

ہر شکوک شاہ اس سال جو ہوا تمام شباب ہے ختم ہوا یک سر گیا

غوص سر ہے زیر و زبر ہاتھ سے سے جو ہوا   خوب ہی سے ایسی اور یہی شور لگا

کو تیری دن ابھی اوہ زار شد

از غم یوں جہان شد بر غم ما شد و

ہے سے وہ صورت ہیں جسے زیب و زینت جسمی   ہے دست حسب تھی یہ لیلی یا فانی سدا

رونق اوس گل کی یوں آہ عالم پر ہے   اوس کی نسبت کی صیب یوں رہا یا سبھی

وہ جلوہ زندگی کا عالم امکان جامد

حال ما دوئی نیست و قلب ہے جان جامد

شاد رہے جس طرح اپنی رعایا کو رکھا — شوکت اوسکے خاندان پہ ہو یونہی فضل خدا
نسل کی اوسکی بقا ہو ابد الدہر تلک تنہا — جاہ و اقبال حکومت ہو یونہی تا یوم و سما

بہ ہمکا بیش و آئینہ علم اقبال باد

شاد و فیروز بیش باد و بخشش یار باد

نوحہ انتقال محمد حشمت حسین عرف متن میاں فرزند مصنف

کہ بتاریخ ۷ رجب ۱۳۳۱ھ مطابق ۱۳ جون ۱۹۱۳ء روز جمعہ وقت شب بعمر ۹ سال ۷ ماہ ۲۷ یوم انتقال کرد و بروز دیگر قبل از دو پہر در شوکت باغ از دست پدر دفن شد

حشمت تیرے بنا جگر بیقرار ہے — آنکھیں ہیں اشکبار کلیجا فگار ہے
اندھیر ہے نظروں میں ساری کائنات — جب تو نہیں تو پھول بھی آنکھوں میں خار ہے
رہ رہ کے ایک ہوک سی اٹھتی ہے بار بار — سینہ میں دل طپاں ہے جگر بیقرار ہے
مٹ جاؤ تم تو اور ہیں جینے کا ہم سے ہوں — سچ ہے کہ زندگی پہ کسے اعتبار ہے
تم اپنے ہم سنوں میں جہاں کھیلتے رہے — بسے ہے وہاں پر آج تمہارا مزار ہے
جنت ہے عیش میں تمہیں اسکی خبر رہے — متن میاں تمہارا میاں بیقرار ہے
جب تم نہیں تو خاک رہا زندگی کا لطف — جینا مجھے خدا کی قسم اب تو بار ہے
جب تو گئے گلا کے یہ قسمت یا تھا دم جب — وا حسرتا لحد سے وہ اب ہمکنار ہے
میرا تو ساتھ عیش تمہارے ہی دم سے تھا — جب تم نہیں تو ہیچ یہ سب روزگار ہے

مست ہیں یا خدا داغ عشق مجھے ہے — جینے سے تنگ زیست مجھے ناگوار ہے

جس سے ہے پیدا رنج کر گیا کون — ہے ہے وہ آج آپ ہی زیر مزار ہے

[illegible] — تیرہ مری نظر میں ہوا روزگار ہے

حشمت یہ خود میں آرام ہے پیارے

شوکت دعا ہے اب تو یہی بار بار ہے

نوحہ انتقال پر ملال منشی خیر احسن صاحب متخلص
بہ وحشت ساکن مرادآباد نور اللہ مرقدہ

کیا حال ہے شوکت ترا دل اُچاٹ ہے — ہے درد کوئی غم زمانہ ہے

حیران کیوں آج کہاں ہے تری وحشت — وہ ہے سے ہی کہاں وہ کہ مری فیض رسان ہے

کیوں رنگ ترا زرد ہے کیوں ہے دو چند — کیوں آج دل زار ترا نالہ کنان ہے

باعث تو بتا چشم تری آج ہے پر نم — کیا درد ہے کیا غم ہے کیوں شور و فغاں ہے

کس سوگ کی ہے غم آج تیرا سب سے جدا — ہے خونفشاں آہ و شرر ریز زبان ہے

نالوں نے تیرے سر پہ اٹھایا ہے فلک کو — کیوں ہے پریشان ہر اک پیر و جوان ہے

حسرت پہ جلے تیری یا رب محبت / چہرہ ہے مگر سوز دل زار عیاں ہے

کیوں نہ ہو جب بھلا کیا تب حاصل خوشی / کیا بلا اوس آخر تو تڑپ منہ پہ ہنسی ہے

ہاں ہے فلک اور دنیا ہی جہنم / کیا کیا ستم و بلا تیری اوس جہان ہے

... ہے دیکھا تو نہیں جز نہ توقف / دیکھو جیسے وہ تیر طرح ناز کنان ہے

ہاں مار کو پوشیدہ نہ کر جیسے تو سبب ہے / کیا عجوبہ سنے میں کوئی تیر زبان ہے

کیوں صاف نہیں کہتا رہا ہوں نہیں حل / حیرت حسن نے یہ شور و فغان ہے

وہ خلق وہ تواضع وہ ذکاوت وہ ذہانت / کس شخص کا نہیں ہر ایک پہ احسان ہے

وہ جسم الطاف وہ مہر محبت خوبی / کا ذکر ہے ... یہ کیا نوجوان ہے

ہے ہے فلک اس موت نے اشنا ہی نہ سوچا / کیا قبض کرو روح یہ نہ جوان ہے

ہر شخص ہے افسوس ہر اک شخص ہے انت / دنیا میں بلا حسرت و وحشت سا سماں ہے

او ہمسوین برس وہ جب نے چھوڑ دی دنیا / اس او نیچے جوانی کا تعلق آفت جان ہے

وہ اسکی عنایت وہ مروت وہ نوازش / کس طرح مفصل یہ کہاں تاب و توان ہے

کچھ کہہ کر بیوفا ریا نہیں فایدہ شوکت / خالق سے دعا ہے یہ مری بادہ جنان ہے

میں حشر میں وحشت و برہنہ تن رہیں

جنت کو بتا میں کہ یہ اوسکا ہی حق ہے

نوحۂ انتقال مسٹر بیک صاحب پرنسپل محمڈن کالج علیگڈھ

آج عالم ہے کیوں ملول و حزین　　تہ و بالا ہیں کیوں زمان و زمین

کیوں ہے ہر ذرہ کچھ اداسی سی　　کیوں ہے عالم میں بدحواسی سی

کیوں طبیعت کا رنگ اور ہے کچھ　　کیوں زمانہ کا ڈھنگ اور ہے کچھ

کیوں ہر اک شخص بیقرار ہے آج　　کیوں ہر اک چشم اشکبار ہے آج

کیوں نہیں خلق کے جگر میں تاب　　نہ سکون دل میں ہے نہ آنکھ میں خواب

کیوں زمانہ کو بیقراری ہے　　سینہ کاوی ہے دل فگاری ہے

ہوش ہیں بیخودی سے ہوتے سب　　کیوں زبان پر ہیں دمبدم نالے

آہ کیوں لب پہ آئی جاتی ہے　　کیوں خلش دل میں راہ پاتی ہے

شور ہے کیوں بپا زمانے میں　　غل ہے کیا مچا زمانے میں

کون جاتا ہے چھوڑ کر یہ جہان　　کس کی خاطر ہے خلق نالہ کنان

کس نے منھ زندگی سے پھیر لیا　　کس کو اندوہ نے جو گھیر لیا

موت کا کس کی ہے یہ غم ہمکو　　کس کے مرنے کا ہے الم ہمکو

قوم کی قوم ہے جو محو بکا　　کون خیرخواہ قوم ہے اٹھا

آہ رخصت جہاں سے بیک ہوگئے — ہیں جسکے غم میں سب مایوسی

جسکا آتا ہے بار بار افسوس — ہاے افسوس صد ہزار افسوس

اہل اسلام کا جو تہا ہمدرد — اونکے ہر کام کا جو تہا ہمدرد

اونکے بچوں پہ اوسکی تہی شفقت — اونکے کالج سے تہی اوسے الفت

رفقائے محمدن کالج — طلبائے محمدن کالج

ڈھونڈ لیں گو زمین سے تا بسما — نہ ملیگا پرنسپل ایسا

کم تہا کیا غم جناب سید کا — کہ یہ صدمہ نیا ہوا پیدا!

اوسکو بہولے نہ تہے ابہی تک ہم — غم سے چہوٹے نہ تہے ابہی ہمدم

ابہی مر مر کے تہا ہوا جینا — کہ فلک اوسپہ آ ٹوٹا

اب یہ امید بہی نہیں ہمکو — کہ ملیں اونکے جانشین ہمکو

ہان مگر اسکی ہے کوشش کا — وہ بہی سید ہی کا ہے پر صدقا

طرز یہ بہی اوسی سید کی ہے — یہ بنا بہی اوسی نے ڈالی ہے

ورنہ بہولے ہوئے تہے کوشش کو — ہم یہ بہولے ہوئے تہے طرز کو

اوسنے پہر کچہ دلا دیا ہے یاد — ہمکو پہر کچہ کچہ آ چلا ہے یاد

یا الہی طفیل احمد کا — واسطہ حضرت محمد کا

اہلِ اسلام کی بھی مدد فرما ۔ تجھکو ہر کام کی ہی مدد فرما

رحم کر تو ہمارے حال پہ اب ۔ ہو رہے ہیں نزار سب کے سب

کوئی حامی نہیں شفیق نہیں ۔ کوئی مونس نہیں رفیق نہیں

تیری رحمت کا اک بھروسا ہے ۔ آسرا ہے تو صرف اتنا ہے

تا کجا درد و غم کا جوش و خروش

شوکت زار بس خموش خموش

مسدس بتقریب جشن سالگرہ حضور ملک معظم
شہنشاہ اڈورڈ ہفتم

فصلِ گل کی ہے چلی پھولے گلزار جہان ۔ جشنِ ہفتم کا نو عام ہے جو دو جہان

گل کھلا نیکا نسیم صبح کے دیکھو یہاں ۔ سن دو دلکش ہے نغمات بلبل کا گمان

زینت تخت شہ و آمد عروس نو بہار

خوبی ذات ز افشاں گل شگفتہ خوشتر

ابر بھی باغ میں ہے بساتی نغمہ زن ہے ۔ ہے بہی ساغر [illegible] بھی احتشام ہی

گل بھی ہے بلبل بھی دلدادہ بھی دل آزار بھی ۔ زلف مشکیں بھی ہے رخ بھی صبح بھی ہے شام بھی

گل تو موجود گیا عذر ہے ان کی بہار

بلکہ یوں کہئے کہ ہے چار دن کی فقط ہی

آئی اتفاق ہوئی دانش میں مرکبی ٹھیم — موج ہوش پیر بھی اتر آئیہ عجب مج بیم
پیشِ گل یعنی یدِ بیضی کا ہے فیض عمیم — بالمثل گلشن بیچ یار ہے برو حکیم

مژدہ گل چینیا تو مژدہ گل گلشن چیست
جوں نسیمی ورود گستر ناصحو نیست

گل بہ تسلیم میں بہت رہا کیجے — دیکھے تاثیر غرشی سے دل اعدا کیجے
خار بن کے لو ہیں ظلم سے نیچے کیا کیجے — پیر گل لطف پر خیر اندیش کیا کیجے

عقد سال ایں پیر اڈو ودہ نظم دریں سینہ (۱۹۱۱ء)

سال شصت و نہ زہجری قیصریہ

ز جلوس خسروی سال نہم آغاز شد — بر دل پر ہمہ عجائب بجنت باز شد
شادمانی و خوشی و خرمی دمساز شد — ہند با انگلستان زیں بہجت انباز شد

از حیق کامرانی مئے ساغر زنت
نشئہ ہیں سے زلزلہ تا بہ کس در گرفت

کہیں دیے بیچ پیار سوشن میں گلہائے وفا — چمن سے ہیں مرار ہوش پہ غنچہ نیسے مدعا
صورتِ برگِ گلِ تر واجب سے دست دعا — کسان ہیں غنچہ کت بے بغضو نسیم صبا

ایں عقد سال نسیم ہندستان
ہم چنیں ما رسیا کب باد تا دو جہان

مسدس تقریب تخت نشینی لندن حضور شہنشاہ معظم جارج پنجم دام اقبالہم

باغ عالم گلشن رضوان بنا ہے آجکل
جو ہوا چلتی ہے وہ جنت فزا ہے آجکل

ہر شجر شاداب ہے نکھرا ہوا ہے آجکل
کس قدر سبزہ پہ جوبن آگیا ہے آجکل

جب کہ آیا موسم گل ہر اک گل شاداب ہے
واہ وا ہر شجر کیا پر بار ہے کیا تاب ہے

عارض تاباں سے بہتر ہے گل تر آجکل
سنبل تر زلف پیچاں سے ہے بڑھ کر آجکل

آنکھ جو کھلی ہیں نرگس کی بستر آجکل
قد کوئی کیا سرو کی ہوگا برابر آجکل

داغ دیکھو داغ لالے نے زینت بنا دیا
بو ہے غنچہ کو دمن گیر نہ سوسن کو بنا

۲

سبھی عالم میں کہیں ہے منظر بہار
ہے مسرت ہر طرف ہر جا ہے شاد

پینے پلانے کا مزا ہے ہر جگہ انبساط
میکشوں کے ہو رہے ایسے ہیں کیوں احتیاط

برق چشمک می زند و ابر بہار گل
می بنوش بادہ شوق از خود بی خبر

چھا رہی ہیں جس طرف دیکھو گھٹائیں عشق کی
چل رہی ہیں وہ کیا ہنسی ہوائیں عیش کی

پڑ رہی ہیں خوب مستی ہیں برستا عیش کی
آ رہی ہیں جا بجا سے صدائیں عیش کی

بادہ مستی کے وہ ... عشق کا سرور ہے
عمر ... بوئے ... ہے

باغ عالم میں ہے ... بہشت ہر طرف
ہے طرب جا بجا نظر عیش و مسرت ہر طرف

کیف مستی جا بجا زندگی نزہت ہر طرف
ہے فزوں آفاق میں عشرت کی کثرت ہر طرف

ہر طرف شمع ز عالم کا مزا ... ہے
عیش ... آمد شادمانی ...

کیوں ہیں آج عالم [illegible] تہنیت [illegible]

امید کیوں [illegible] کیا ہے آج پنہاں ‌ کیوں بنا ہے [illegible] ایشیا [illegible] کا نمونہ

[illegible] آج کیوں [illegible] فرشتوں کی [illegible]

[illegible] یورپ [illegible]

کیا سبب ہے [illegible] ہے عالم تمام ‌ اس سبب سے [illegible] آج خرسند [illegible]

[illegible] حیدرآباد [illegible]

تخت پر شاہ [illegible] لندن [illegible]

جارج پنجم امپریٹر [illegible] فرمائی [illegible]

[illegible]

[illegible] ایک دل [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] ملک [illegible]

[illegible] مالک تاج و سریر

[illegible] شوکت [illegible] رب العالمین

[illegible]

ہو ترقی روز افزوں شاہ کے اقبال کو

ملک کو اور سلطنت کو جاہ کو اجلال کو